

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عِلْمُ الْكَرْفِ

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چر تھاولی

نور اللہ مرقدہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نام فوزیہ رسول

عِلْمُ الصَّرَفِ

آخرین

مؤلفہ

مولانا مشتاق احمد صاحب چر تھاولی

نور اللہ مرقدہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

ہفت اقسام کا بیان صحیح است و مثال است و مضاعف لغیف و ناقص و مہموز و اجوف

جانتا چاہئے کہ عربی کے بعض کلموں میں کبھی حرف علت ہوتا ہے، اور کبھی ہمزه اور کبھی ایک جلس کے دو حرف ہوتے ہیں۔ اور کبھی کلمہ میں ان تینوں باتوں میں سے ایک بھی نہیں ہوتی، پس اس اعتبار سے کل اسم و فعل چار قسم کے ہوئے۔

صحیح۔ مہموز۔ معتل مضاعف

(۱) صحیح۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ہمزه اور حرف علت نہ ہو۔ اور اس کے دو حرف اصلی ایک طرح کے نہ ہوں جیسے ضَرَبَ، بَعَثَ، رَجُلٌ، جَعَفَرٌ۔

(۲) مہموز۔ اس کو کہتے ہیں کہ اس کا کوئی حرف اصلی ہمزه ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ اگر فاکلمہ کی جگہ ہمزه ہو تو مہموز الفاء جیسے اَمَرَ، اَمَرٌ۔ اگر عین کلمہ کی جگہ ہمزه ہو تو مہموز العین جیسے سَأَلَ، دَأَسَ۔ اگر لام کلمہ کی جگہ ہمزه ہو تو مہموز اللام جیسے قَدَأَ، جَزَأَ۔

(۳) مقتل۔ وہ کلمہ ہے کہ اس کا کوئی حرفِ اہل صرف علت ہو۔ اور صرف علت تین ہیں: واو۔ الف۔ یا کہ مجموعہ ان کا "وے" ہے۔ تینوں حروفِ ضمہ فتحہ کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی ضمہ کو کھینچنے سے واو۔ اور فتحہ کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے یا۔ اسی واسطے واو کو اختِ ضمہ اور الف کو اختِ فتحہ اور ی کو اختِ کسرہ کہتے ہیں۔

مقتل کی پانچ قسمیں ہیں۔ اور وہ اس طرح کہ یا تو کلمہ میں صرف علت ایک ہوگا۔ یا دو جس میں ایک حرفِ علت ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

مقتل فا۔ جس کا نا کلمہ صرف علت ہو جیسے وَعَدَ کَیَسَرَ۔ اس کو مثال کہتے ہیں۔

مقتل عین۔ جس کا عین کلمہ صرف علت ہو جیسے قَالَ۔ بَاعَ۔ اس کو اجوف کہتے ہیں۔

مقتل لام۔ جس کا لام کلمہ صرف علت ہو جیسے رَحِمَی۔ ظَلَمَی۔ اس کو ناقص کہتے ہیں۔

پس اگر لام کلمہ واو ہے تو ناقص واوی کہلائے گا۔ اور یا ہو تو ناقص یائی،

ایسے ہی اجوف واوی۔ اجوف یائی، مثال واوی، مثال یائی کو سمجھ لو۔

جس کلمہ میں دو حرفِ علت ہوں اس کو لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:-

لفیف مفروق + لفیف مقرون

لفیف مفروق:- جس میں فاو اور لام صرف علت ہوں جیسے دَلِی۔ وَحْی۔

لفیف مقرون:- جس میں عین اور لام صرف علت ہوں جیسے طَوِی۔ طَلِی۔

مضاعف۔ وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ اہل ایک جنس کے ہوں۔

اس کی دو قسمیں ہیں:-

مضاعف ثلاثی۔ جس کا عین اور لام ایک جنس ہو جیسے سَرَ۔ سَبَبُ

مضاعف رباعی۔ جس کا فا کلمہ اور پہلا لام اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک جنس کے

ہوں جیسے مَضْمَضٌ - حَضْحَضٌ کہ فَعْلَل کے وزن پر مضاعف رباعی ہیں۔ یوں تو شمار کرنے سے یہ سب گیارہ قسمیں ہوتیں۔ مگر علم صرف میں ان کو صرف سات قسموں پر منحصر کیا ہے جیسا کہ اوپر کے شعر سے معلوم ہوا۔

فائدہ اولیٰ: عربی زبان میں حرف علت کو ثقیل کہتے ہیں جیسے اَقُولُ بہ نسبت قُل کے ثقیل ہے۔ اسی لئے کبھی اس کو گرا دیتے ہیں۔ کبھی بدل دیتے ہیں۔ کبھی ساکن کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل واو ہے۔ اس کے بعد ح۔ اس کے بعد الف۔ اور الف اور ہمزہ میں فرق ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے، اور اس کے پڑنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا۔ بلکہ نہایت سہولت سے ادا ہو جاتا ہے۔

اور جو حرف الف کی صورت میں متحرک ہو یا ساکن ہو اور زبان کو جھٹکا دے کر پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے، جیسے اَمَدٌ - سَأَلَ - قَدَّأَ - سَرَأُسٌ - بَوَّسٌ ذُشِبٌ۔

فائدہ ثانیہ: حرف علت جب ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کی حرکت اس کے موافق ہو تو مدہ کہلاتا ہے جیسے يَقُولُ - يَبِيعُ۔

اور جب پہلے حرف کی حرکت موافق نہ ہو تو لین۔ جیسے قَوْلٌ - بَيْعٌ۔

اور جب حرف علت کلمہ کے شروع میں واقع ہو تو نہ مدہ ہوتا ہے نہ

لین۔ جیسے وَعَدَا - كَيْسَا۔

مدحہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَدَّ کے معنی کھینچنے اور دراز کرنے کے ہیں

اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے اور دراز کرنے سے پیدا ہوتے ہیں، جیسا پہلے معلوم ہو چکا ہے۔

لین اس لئے کہتے ہیں کہ لین کے معنی نرمی کے ہیں۔ اور یہ حروف سکون

کی حالت میں نرمی سے ادا ہو جاتے ہیں۔

قائدہ ثالثہ۔ حرف علت اور ہمزه اور ایک جنس کے دو حرف آجانے سے الفاظ میں ثقل آجاتا ہے۔ اس کے دور کرنے کے واسطے چند قاعدے مقرر ہیں :-
حذف۔ حرف علت کو گرا دینا ہے۔ جیسے لَمَّ يَدْعُ کہ يَدْعُو مضارع سے واؤ گرا دیا۔

اببدال۔ ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا واؤ کو الف سے بدل دیا۔

اسکان۔ حرف سے حرکت گرا دینا جیسے يَدْعُو کہ اصل میں يَدْعُو تھا۔ واؤ کو ساکن کر دیا۔

ادغام۔ ایک جنس کے دو حرفوں میں سے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملا کر پڑھنا جیسے ذَبَّ کہ اصل میں ذَبَب تھا۔

قائدہ رابعہ۔ ہفت اقسام میں جو غیر مفضل میں ہوتا ہے اس کو اعلال یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہوز میں ہو اس کو تخفیف اور جو مضاعف میں ہو اس کو ادغام۔

مہوز کے قاعدے

۱۔ جہاں کہیں ایک ہمزه ساکن ہو وہاں ہمزه کو اس سے پہلے حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے دَاسٌ دَازِبٌ دَبُوسٌ کہ اصل میں دَاسٌ دَازِبٌ دَبُوسٌ تھے۔

۲۔ جہاں کہیں دو ہمزه ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دوسرا ہمزه ساکن ہو تو دوسرے ہمزه کو پہلے ہمزه کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے اَمِّنَ۔ اُؤْمِنَ۔ اَيْمَانًا کہ اصل میں اَمِّنَ۔ اُؤْمِنَ۔ اَيْمَانًا تھے۔

۳۔ جس جگہ ایک ہمزه متحرک ہو اور اس سے پہلے ساکن ہو تو جائز ہے کہ ہمزه کی

حرف حلقی چھ ہیں ع ح خ ع غ کا مجموعہ ان کا اغر خعلہ ہے ۷

حرف حلقی شش بوداے نور عین

ہمزہ ہاؤ حاو خاو عین، غین

۳۔ جو واؤ ساکن ہو اور مشدد نہ ہو اور اس سے پہلے حرف مکسور ہو تو اس واؤ کو یار سے بدل دیں گے۔ جیسے مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اور اِیْقَادٌ کہ اصل میں اِوْقَادًا تھا۔

۴۔ جو یا ساکن ہو اور مشدد نہ ہو اور اس سے پہلے حرف مضموم ہو تو اس یار کو واؤ سے بدل دیں گے، جیسے مَوْقِنٌ کہ اصل میں مِیقِنٌ تھا۔

۵۔ جو واؤ یا یا اہلی افتعال کی تاکے پاس ہو اس کوتاہ سے بدل کر تائیں اوغام کر دیں گے جیسے اِتَّقَدْ۔ اِتْسَرْ کہ اصل میں اِوْتَقَدْ اور اِیْتَسَرَ تھا۔

صرف صغیر (۱) وَعَدَ يَعِدُ عِدَّةً فَهُوَ اَعِدُّ و وَعِدَ يُوْعِدُ عِدَّةً فَهُوَ مَوْعِدٌ الامر منه عِدٌّ والنہی عنه لَا تَعِدُّ۔

(۲) وَهَبَ يَهَبُ هَبَةً فَهُوَ اَهَبُّ و وَهَبَ يُوْهَبُ هَبَةً فَهُوَ مَوْهَبٌ الامر منه هَبٌ والنہی عنه لَا تَهَبُ۔

(۳) اَوْقَدَ يُوْقِدُ اِيقَادًا فَهُوَ مَوْقِدٌ و اَوْقَدَ يُوْقِدُ اِيقَادًا فَهُوَ مَوْقِدٌ الامر منه اَوْقَدٌ والنہی لَا تَوْقِدُ۔

(۴) اَيَقَنَ يُوْقِنُ اِيقَانًا فَهُوَ مَوْقِنٌ و اَدَقَنَ يُوْقِنُ اِيقَانًا فَهُوَ مَوْقِنٌ الامر منه اَيَقَنٌ والنہی عنه لَا تَوْقِنُ۔

(۵) اِتَّقَدْ يَتَّقِدُ اِتْقَادًا فَهُوَ مُتَّقِدٌ الامر منه اِتَّقِدْ و النہی عنه لَا تَتَّقِدُ۔

مقتل عین کے قاعدے

(۱) جو وَاو اور یا متحرک ہو اور اس سے پہلے مفتوح ہو تو اس وَاو اور یا کو الف سے بدل دیں گے جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوْل تھا۔ اور بَاغ کہ اصل میں بَیْع تھا۔
(۲) جب ماضی ثلاثی مجرّد کا عین کلمہ وَاو بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فا کلمہ کو ضمّہ دیا جائے گا۔ جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوْلْنَ تھا۔

(۳) جب ماضی ثلاثی مجرّد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے یَعْن کہ اصل میں یَبِیْعُن تھا۔

(۴) جب ماضی ثلاثی مجرّد کا عین کلمہ وَاو بسبب اجتماع ساکنین گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خَفْنَ کہ اصل میں خَوْفَن بروزن سمیعُن تھا۔

(۵) جو وَاو مضموم اور یا مکسور ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اُس وَاو اور یا کی حرکت پہلے حرف کو دے دیں گے جیسے یَقُول کہ اصل میں یَقُولُ اور یَبِیْع کہ اصل میں یَبِیْعُ تھا۔

(۶) جو وَاو اور یا مفتوح ہو اور اس سے پہلا حرف ساکن ہو تو اس وَاو اور یا کا فتح پہلے حرف کو دے کر اس کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقَالُ، یُبَاعُ یُجَانُ کہ اصل میں یُقُولُ، یُبِیْعُ، یُحَوِّفُ تھے۔

(۷) جو وَاو اور یا کہ الف زائدہ کے بعد واقع ہو۔ اس کو سہزہ سے بدل دیں گے جیسے قَامِلُ کہ اصل میں قَاوِلُ اور بَاِئِعُ کہ اصل میں بَاِیْعُ تھا۔

ہر حرف صغیر (۱) قَالَ یَقُولُ قَوْلًا فَهوَ قَائِلٌ وَقِيلَ یُقَالُ قَوْلًا

فَهُوَ مُقُولٌ الْأَمْرُ مِنْهُ قُلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقُلْ -

(۲) بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيعَ يَبِيعُ بَيْعًا فَهُوَ مَبِيعٌ الْأَمْرُ مِنْهُ يَبِيعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبِيعْ -

(۳) خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يَخَافُ خَوْفًا فَهُوَ مَخَوْفٌ الْأَمْرُ مِنْهُ خَفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخَفْ -

معتل لام کے قاعدے

۱۔ جو واؤ کے آخر کلمہ میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ یا سے بدل جاتا ہے، جیسے دُعِيَ کہ اصل میں دُعِو تھا۔ اور رَضِيَ کہ اصل میں رَضِو تھا۔

۲۔ جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ جب چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ پر واقع ہو اور باقی کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ واؤ یا ہو جاتا ہے اور یا کو بسبب فتحہ باقی الف سے بدلتے ہیں۔ جیسے يُدْعِي کہ اصل میں يُدْعِو تھا اور يُرَضِي کہ اصل میں يُرَضِو تھا۔

۳۔ جو الف اور واؤ اور یا کے آخر میں ہو وہ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ يَخْشَ، لَمْ يَذْمِرْ، لَمْ يَدْعُ کہ اصل میں لَمْ يَخْشِیْ لَمْ يَذْمِرْیْ لَمْ يَدْعِیْ لَمْ يَدْعِو تھا۔

۴۔ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو وہ واؤ، یا ہو کر گر پڑتا ہے جیسے دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِو تھا۔ اور اگہ یا ہو تو وہ بھی گر جاتی ہے جیسے دَامٍ کہ اصل میں دَامِیْ تھا۔

۵۔ جو واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اس واؤ کو یا سے بدل کر یا میں ادغام کرتے ہیں جیسے فَرِحَ کہ اصل میں فَرَمَوْیْ تھا۔

عہ اور یا کی نسبت سے باقی کو کسرہ دیتے ہیں۔

۶۔ جو دو اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرت سے اور واو کو یاء سے بدل دیتے ہیں اور یا کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں۔ جیسے تَلَقَّی کہ اس میں تَلَقَّوْ تھا۔

صرفِ صغیر: (۱) دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيَ يُدْعَى دَعْوَةً فَهُوَ مَدْعُوٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اُدْعُ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ۔

(۲) رَضِيَ يَرْضَى رِضْوَانًا فَهُوَ رَاضٍ وَرَضِيَ يَرْضَى رِضْوَانًا فَهُوَ مَرْضِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اَرْضَ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَرْضَ۔

(۳) رَفِيَ يَرْفِي رَمِيًّا فَهُوَ رَامٍ وَرَفِيَ يَرْفِي رَمِيًّا فَهُوَ مَرْفِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ اَرْمِ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَرْمِ۔

(۴) تَلَقَّى يَتَلَقَّى تَلَقِّيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ وَتُلْقَى يُتَلَقَّى تَلَقِّيًّا فَهُوَ مُتَلَقٍّ الْأَمْرُ مِنْهُ تَلَقَّ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَتَلَقَّ۔

اب بعض ابواب کی پوری گردان یعنی صرف کبیر لکھی جاتی ہے تاکہ صیغوں کی بدلی ہوئی صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں۔ گردانوں کے بعد ضروری تعلیلیں بھی لکھی جائیں گی۔



عہ بسبب اجتماع ساکنین در میان کیا اور تنوین کے۔

صرف کبیر

اجوف وادی

از باب تَصَرُّيْضٍ الْقَوْلُ، کہنا

بحث ماضی و مضارع و نفی تا کی درجہ "لکن"

صیغہ	ماضی معرفت	ماضی مجہول	مضارع معرفت	مضارع مجہول	نفی تا کی درجہ	نفی تا کی درجہ
واحد مذکر غائب	قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	لَنْ يَقُولَ	لَنْ يُقَالَ
ثنیہ مذکر غائب	قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	لَنْ يَقُولَا	لَنْ يُقَالَا
جمع مذکر غائب	قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	لَنْ يَقُولُوا	لَنْ يُقَالُوا
واحد مؤنث غائب	قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیہ مؤنث غائب	قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث غائب	قَالْنَ	قِيلْنَ	يَقُولْنَ	يُقَالْنَ	لَنْ يَقُولْنَ	لَنْ يُقَالْنَ
واحد مذکر حاضر	قُلْتُ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ	لَنْ تَقُولَ	لَنْ تُقَالَ
ثنیہ مذکر حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مذکر حاضر	قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لَنْ تَقُولُوا	لَنْ تُقَالُوا
واحد مؤنث حاضر	قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لَنْ تَقُولِي	لَنْ تُقَالِي
ثنیہ مؤنث حاضر	قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لَنْ تَقُولَا	لَنْ تُقَالَا
جمع مؤنث حاضر	قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُولْنَ	تُقَالْنَ	لَنْ تَقُولْنَ	لَنْ تُقَالْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	قُلْتُ	قُلْتُ	أَقُولُ	أَقَالُ	لَنْ أَقُولَ	لَنْ أَقَالَ
ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لَنْ نَقُولَ	لَنْ نُقَالَ

بحث نفی جدم لم ولام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغه	نفی جدم لم	نفی جدم لم	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
	معرفت	مجهول	ثقیله معرفت	ثقیله معرفت	خفیفه معرفت	خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولْ
تشبیه مذکر غائب	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا
جمع مذکر غائب	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقُولِ	لَمْ تَقُولِ	لَمْ تَقُولِ	لَمْ تَقُولِ
تشبیه مؤنث غائب	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقُلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولْ	لَمْ يَقُولْ
تشبیه مذکر حاضر	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا	لَمْ يَقُولَا
جمع مذکر حاضر	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا	لَمْ يَقُولُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولِي	لَمْ تَقُولِي
تشبیه مؤنث حاضر	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا	لَمْ تَقُولَا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقُلْنَ
واحد مذکر متکلم	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَقُلْ	لَمْ أَقُولْ	لَمْ أَقُولْ	لَمْ أَقُولْ	لَمْ أَقُولْ
تشبیه جمع متکلم	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقُولْ	لَمْ نَقُولْ	لَمْ نَقُولْ	لَمْ نَقُولْ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف بانون ثقیلہ	امر مجہول بانون ثقیلہ	امر معروف بانون خفیفہ	امر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر غائب	لِیَقُلْ	لِیَقُلْ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقَالَنَّ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقَالَنَّ
تثنیہ مذکر غائب	لِیَقُولَا	لِیَقُولَا	لِیَقُولَانِ	لِیَقَالَانِ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوا	لِیَقُولُوْنَ	لِیَقَالُوْا	لِیَقُولُوْا	لِیَقَالُوْا
واحد مؤنث غائب	لِیَقُلْ	لِیَقُلْ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقَالَنَّ	لِیَقُولَنَّ	لِیَقَالَنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	لِیَقُولَا	لِیَقُولَا	لِیَقُولَانِ	لِیَقَالَانِ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِیَقُلْنَ	لِیَقُلْنَ	لِیَقُولُنَّ	لِیَقَالُنَّ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	قُلْ	لِیَقُلْ	قُولَنَّ	لِیَقَالَنَّ	قُولَنَّ	لِیَقَالَنَّ
تثنیہ مذکر حاضر	قُولَا	لِیَقُولَا	قُولَانِ	لِیَقَالَانِ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	قُولُوا	لِیَقُولُوا	قُولُوْا	لِیَقَالُوْا	قُولُوْا	لِیَقَالُوْا
واحد مؤنث حاضر	قُولِیْ	لِیَقَالِیْ	قُولِیْ	لِیَقَالِیْ	قُولِیْ	لِیَقَالِیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	قُولَا	لِیَقُولَا	قُولَانِ	لِیَقَالَانِ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	قُلْنَ	لِیَقُلْنَ	قُلُنَّ	لِیَقَالُنَّ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لِأَقُلْ	لِأَقُلْ	لِأَقُولَنَّ	لِأَقَالَنَّ	لِأَقُولَنَّ	لِأَقَالَنَّ
جمع مذکر و مؤنث متکلم	لِنَقُلْ	لِنَقُلْ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقَالَنَّ	لِنَقُولَنَّ	لِنَقَالَنَّ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَقُولُ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَقُولَا	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا
واحد مؤنث غائب	لَا تَقُولُ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا	لَا تَقُولُوا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَقُولِي	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَقُولَا	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ	لَا تَقُولَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ	لَا تَقُولْنَ
واحد مذکر متکلم	لَا أَقُلْ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ	لَا أَقُولَنَّ
جمع مذکر متکلم	لَا تَقُلْ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ	لَا تَقُولَنَّ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلُونَ	قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَاتٌ
اسم مفعول	مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولُونَ	مَقُولَةٌ	مَقُولَتَانِ	مَقُولَاتٌ

تعلیلات

قَالَ اصل میں قَوْلَ تھا۔ واو متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واو کو الف سے بدل دیا قَالِ ہو گیا۔ یہی تعلیل قَا لَ۔ قَالُوا۔ قَالَتْ قَالَتَا میں جاری ہوگی۔

قُلْنَ اصل میں قَوْلُنَ تھا۔ واو متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ واو کو الف سے بدل دیا قَالْنِ ہوا۔ دو ساکن لام و الف جمع ہوئے الف کو گرا دیا قُلْنِ ہوا۔ پھر قاف کے فتح کو ضم سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے۔ وہ واو تھا نہ یا قُلْنِ ہو گیا۔

قِيلَ اصل میں قَوْلَ (بروزن نُصِرَ) تھا۔ کسرہ واو پر دشوار تھا۔ اس لئے پہلے حرف قاف کی حرکت دُور کر کے واو کا کسرہ اس کو دے دیا قَوْلَ ہو گیا۔ پھر واو ساکن اس سے پہلے مکسور واو کو یا سے بدل دیا۔ قِيلَ ہو گیا۔

قُلْنَ (ماضی مجہول) اصل میں قَوْلُنَ (بروزن نُصِرَ) تھا۔ قاف کی حرکت دور کر کے واو کا کسرہ اس کو دیا قَوْلُنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے واو اور لام۔ واو کو گرا دیا قُلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضم سے بدلاتا کہ معلوم

ہو کہ جو حرف گرا ہے وہ واؤ تھا قُلْنَ ہو گیا۔
 يَقُولُ اصل میں يَقُولُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے قاف کو دیا يَقُولُ
 ہو گیا۔

يُقَالُ اصل میں يَقُولُ تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے قاف کو دیا۔ پھر واؤ
 اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل
 دیا يُقَالُ ہو گیا۔

لَمْ يَقُلْ اصل میں لَمْ يَقُولُ تھا۔ اور لِيَقُلْ (امر فاعل معروف)
 اصل میں لِيَقُولُ تھا۔ اور لَا تَقُلْ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَقُولُ
 تھا۔ ان سب صیغوں میں واؤ کا ضمہ قاف کو دے دیا۔ دوساکن واؤ اور لام
 جمع ہوئے واؤ کو گرا دیا۔ لَمْ يَقُلْ، لِيَقُلْ، لَا تَقُلْ ہو گیا۔

قُلْ (امر حاضر معروف) اصل میں أَقُولُ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کرنے
 کے بعد واؤ کو گرا دیا أَقُلْ ہو گیا۔ اب فاعل متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل
 کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا قُلْ رہ گیا۔

قُلْنَ (امر حاضر جمع مؤنث) اصل میں أَقُولُنَّ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔

قَائِلٌ (اسم فاعل) اصل میں قَائِلٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا بعد الف
 نائدہ کے اس واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہو گیا۔

مَقُولٌ (اسم مفعول) اصل میں مَقُودٌ تھا۔ واؤ کا ضمہ نقل کر کے
 قاف کو دیا۔ دو واؤ ساکن جمع ہوئے ایک واؤ کو گرا دیا مَقُولٌ ہو گیا۔

صَف كَبِيرِ الْجَوْفِ يَانِي

از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ الْبَيْعُ مِثْلًا

بِحَثِّ ماضِي وَمَضارع وَفِي تَاكِيدِهِ "لَكِنْ"

صِيغَة	ماضِي مَعْرُوف	ماضِي مَجْهُول	مَضارع مَعْرُوف	مَضارع مَجْهُول	فِي تَاكِيدِ	فِي تَاكِيدِ مَجْهُول
وَاحِدٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	بَاعَ	بِيعَ	يَبِيعُ	يُبَاعُ	لَنْ يَبِيعَ	لَنْ يُبَاعَ
تَثْنِيَةٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	بَاعَا	بِيعَا	يَبِيعَانِ	يُبَاعَانِ	لَنْ يَبِيعَا	لَنْ يُبَاعَا
جَمْعٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	بَاعُوا	بِيعُوا	يَبِيعُونَ	يُبَاعُونَ	لَنْ يَبِيعُوا	لَنْ يُبَاعُوا
وَاحِدٌ مَوْثُوقٌ غَائِبٌ	بَاعَتْ	بِيعَتْ	تَبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
تَثْنِيَةٌ مَوْثُوقٌ غَائِبٌ	بَاعَتَا	بِيعَتَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جَمْعٌ مَوْثُوقٌ غَائِبٌ	بَاعْنَ	بِيعْنَ	تَبِيعْنَ	تُبَاعْنَ	لَنْ تَبِيعْنَ	لَنْ تُبَاعْنَ
وَاحِدٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	بِعَتْ	بِيعَتْ	تَبِيعُ	تُبَاعُ	لَنْ تَبِيعَ	لَنْ تُبَاعَ
تَثْنِيَةٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	بِعْتَا	بِيعْتَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جَمْعٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	بِعْتُمْ	بِيعْتُمْ	تَبِيعُونَ	تُبَاعُونَ	لَنْ تَبِيعُوا	لَنْ تُبَاعُوا
وَاحِدٌ مَوْثُوقٌ حَاضِرٌ	بِعَتْ	بِيعَتْ	تَبِيعِينَ	تُبَاعِينَ	لَنْ تَبِيعِي	لَنْ تُبَاعِي
تَثْنِيَةٌ مَوْثُوقٌ حَاضِرٌ	بِعْتَا	بِيعْتَا	تَبِيعَانِ	تُبَاعَانِ	لَنْ تَبِيعَا	لَنْ تُبَاعَا
جَمْعٌ مَوْثُوقٌ حَاضِرٌ	بِعْتُنَّ	بِيعْتُنَّ	تَبِيعُنَّ	تُبَاعُنَّ	لَنْ تَبِيعْنَ	لَنْ تُبَاعْنَ
وَاحِدٌ مَذْكُورٌ مُتَكَلِّمٌ	بِعْتُ	بِيعْتُ	أَبِيعُ	أُبَاعُ	لَنْ أَبِيعَ	لَنْ أُبَاعَ
تَثْنِيَةٌ مَذْكُورٌ مُتَكَلِّمٌ	بِعْنَا	بِيعْنَا	نَبِيعُ	نُبَاعُ	لَنْ نَبِيعَ	لَنْ نُبَاعَ

بحث نفی مجرد لم و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغه	نفی مجرد لم	نفی مجرد لم مجهول	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
واحد مذکر غائب	لَمْ يَبْعُ	لَمْ يَبْعْ	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَبِعْ
تثنيه مذکر غائب	لَمْ يَبِعا	لَمْ يَبِعا	لَمْ يَبِعا	لَمْ يَبِعا	لَمْ يَبِعا	لَمْ يَبِعا	لَمْ يَبِعا
جمع مذکر غائب	لَمْ يَبِعو	لَمْ يَبِعو	لَمْ يَبِعو	لَمْ يَبِعو	لَمْ يَبِعو	لَمْ يَبِعو	لَمْ يَبِعو
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَبِئْ	لَمْ تَبِئْ	لَمْ تَبِئْ	لَمْ تَبِئْ	لَمْ تَبِئْ	لَمْ تَبِئْ	لَمْ تَبِئْ
تثنيه مؤنث غائب	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَبِعن	لَمْ يَبِعن	لَمْ يَبِعن	لَمْ يَبِعن	لَمْ يَبِعن	لَمْ يَبِعن	لَمْ يَبِعن
واحد مذکر حاضر	لَمْ يَبِ	لَمْ يَبِ	لَمْ يَبِ	لَمْ يَبِ	لَمْ يَبِ	لَمْ يَبِ	لَمْ يَبِ
تثنيه مذکر حاضر	لَمْ يَبِا	لَمْ يَبِا	لَمْ يَبِا	لَمْ يَبِا	لَمْ يَبِا	لَمْ يَبِا	لَمْ يَبِا
جمع مذکر حاضر	لَمْ يَبِو	لَمْ يَبِو	لَمْ يَبِو	لَمْ يَبِو	لَمْ يَبِو	لَمْ يَبِو	لَمْ يَبِو
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَبِئِ	لَمْ تَبِئِ	لَمْ تَبِئِ	لَمْ تَبِئِ	لَمْ تَبِئِ	لَمْ تَبِئِ	لَمْ تَبِئِ
تثنيه مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا	لَمْ تَبِعا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَبِعن	لَمْ تَبِعن	لَمْ تَبِعن	لَمْ تَبِعن	لَمْ تَبِعن	لَمْ تَبِعن	لَمْ تَبِعن
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ أَبِ	لَمْ أَبِ	لَمْ أَبِ	لَمْ أَبِ	لَمْ أَبِ	لَمْ أَبِ	لَمْ أَبِ
تثنيه و جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَمْ نَبِ	لَمْ نَبِ	لَمْ نَبِ	لَمْ نَبِ	لَمْ نَبِ	لَمْ نَبِ	لَمْ نَبِ

بحث آخر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول	امر معروف	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ
تثنیہ مذکر غائب	لِیْسِیْعا	لِیْسِیْعا	لِیْسِیْعا	لِیْسِیْعا	لِیْسِیْعا	لِیْسِیْعا
جمع مذکر غائب	لِیْسِیْعُوا	لِیْسِیْعُوا	لِیْسِیْعُوا	لِیْسِیْعُوا	لِیْسِیْعُوا	لِیْسِیْعُوا
واحد مؤنث غائب	لِتِیْ	لِتِیْ	لِتِیْ	لِتِیْ	لِتِیْ	لِتِیْ
تثنیہ مؤنث غائب	لِتِیْعا	لِتِیْعا	لِتِیْعا	لِتِیْعا	لِتِیْعا	لِتِیْعا
جمع مؤنث غائب	لِیْسِیْنَ	لِیْسِیْنَ	لِیْسِیْنَ	لِیْسِیْنَ	لِیْسِیْنَ	لِیْسِیْنَ
واحد مذکر حاضر	یْ	یْ	یْ	یْ	یْ	یْ
تثنیہ مذکر حاضر	یْعا	یْعا	یْعا	یْعا	یْعا	یْعا
جمع مذکر حاضر	یْعوْا	یْعوْا	یْعوْا	یْعوْا	یْعوْا	یْعوْا
واحد مؤنث حاضر	یْیْ	یْیْ	یْیْ	یْیْ	یْیْ	یْیْ
تثنیہ مؤنث حاضر	یْیْعا	یْیْعا	یْیْعا	یْیْعا	یْیْعا	یْیْعا
جمع مؤنث حاضر	یْیْنَ	یْیْنَ	یْیْنَ	یْیْنَ	یْیْنَ	یْیْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لِاِیْ	لِاِیْ	لِاِیْ	لِاِیْ	لِاِیْ	لِاِیْ
جمع مذکر مؤنث متکلم	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ	لِیْسِیْ

بحث نہی

صیغہ	ہی معروف	ہی مجهول	ہی معروف	ہی مجهول	ہی معروف	ہی مجهول
واحد مذکر غائب	لَا يَبِيعُ	لَا يَبِيعُ	لَا يَبِيعُ	لَا يَبِيعُ	لَا يَبِيعُ	لَا يَبِيعُ
تثنیہ مذکر غائب	لَا يَبِيعَا	لَا يَبِيعَانِ	لَا يَبِيعَا	لَا يَبِيعَانِ	لَا يَبِيعَا	لَا يَبِيعَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَبِيعُوا	لَا يَبِيعُونَ	لَا يَبِيعُوا	لَا يَبِيعُونَ	لَا يَبِيعُوا	لَا يَبِيعُونَ
واحد مؤنث غائب	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا يَبِيعْنَ	لَا يَبِيعْنَ	لَا يَبِيعْنَ	لَا يَبِيعْنَ	لَا يَبِيعْنَ	لَا يَبِيعْنَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ	لَا تَبِيعُ
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَبِيعُوا	لَا تَبِيعُونَ	لَا تَبِيعُوا	لَا تَبِيعُونَ	لَا تَبِيعُوا	لَا تَبِيعُونَ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَبِيعِي	لَا تَبِيعِي	لَا تَبِيعِي	لَا تَبِيعِي	لَا تَبِيعِي	لَا تَبِيعِي
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَا	لَا تَبِيعَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ	لَا تَبِيعْنَ
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَا أَبِيعُ	لَا أَبِيعُ	لَا أَبِيعُ	لَا أَبِيعُ	لَا أَبِيعُ	لَا أَبِيعُ
جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَا نَبِيعُ	لَا نَبِيعُ	لَا نَبِيعُ	لَا نَبِيعُ	لَا نَبِيعُ	لَا نَبِيعُ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	بَائِعٌ	بَائِعَانِ	بَائِعُونَ	بَائِعَةٌ	بَائِعَتَانِ	بَائِعَاتُ
اسم مفعول	مَبِيعٌ	مَبِيعَانِ	مَبِيعُونَ	مَبِيعَةٌ	مَبِيعَتَانِ	مَبِيعَاتُ

تعلیلات

بَاعَ اہل میں بَیْعَ تھا۔ تی متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے۔ تی کو الف سے بدل دیا بَاعَ ہو گیا۔

بِيعَ اصل میں بَیْعُنَ تھا۔ تی متحرک ہے اور اس سے پہلا حرف مفتوح ہے تی کو الف سے بدل دیا بَاعُنَ ہوا۔ دوساکن جمع ہوئے الف اور عین الف کو گرا دیا بَیْعُنَ ہوا۔ پھر ب کے فتح کو کسرہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ جو حرف گرایا گیا ہے وہ تی تھا نہ کہ واؤ بَیْعُنَ ہو گیا۔

بِیْعَ اصل میں بُیْعَ (ہر وزن ضرب) تھا۔ کسرہ تی پر دشوار تھا۔ اس لئے اس سے پہلے حرف ب کی حرکت دُور کر کے تی کا کسرہ اس کو دے دیا بِیْعَ ہو گیا۔

بِيعَ (صیغہ جمع مؤنث غائب مجہول) اصل میں بُیْعُنَ تھا۔ ب کی حرکت دُور کر کے تی کا کسرہ اس کو دیا بِیْعُنَ۔ دوساکن جمع ہوئے تی اور ع۔ تی کو گرا دیا بَیْعُنَ ہو گیا۔

مَبِيعُ اصل میں مَبِیْعَ تھا۔ تی کا فتح نقل کر کے ب کو دے دیا پھر

تٰی اصل میں متحرک تھی۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ تٰی کو الف سے بدل دیا یَبَاعُ ہو گیا۔

لَحْدَ یَبِیْعُ اصل میں لَحْدَ یَبِیْعُ اور لَبِیْعُ (امر غائب معروف) اصل میں لَبِیْعُ اور لَا تَبِیْعُ (نہی حاضر معروف) اصل میں لَا تَبِیْعُ تھا۔ ان سب صیغوں میں تٰی کا کسرہ ب کو دیا۔ دوساکن جمع ہوئے۔ تٰی کو گرا دیا۔

بِیْعُ (امر حاضر معروف) اصل میں اِبِیْعُ تھا۔ تٰی کا کسرہ ب کو دیا۔ اور تٰی کو گرا دیا اِبِیْعُ ہو گیا۔ اب فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا۔ بِیْعُ رہ گیا۔

یَبِیْعُنْ (امر حاضر معروف صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اِبِیْعُنْ تھا۔ تَعْلِیل ظاہر ہے۔

بَآئِعُ (اسم فاعل) اصل میں یَاِیْعُ تھا۔ ی واقع ہوئی بعد الف زائد کے، اس کو ہمزہ سے بدل دیا بَآئِعُ ہو گیا۔

مَبِیْعُ (اسم مفعول) اصل میں مَبِیْعُ تھا۔ تٰی کا ضمہ نقل کر کے ب کو دیا مَبِیْعُ ہوا۔ دوساکن جمع ہوئے تٰی اور واؤ۔ تٰی کو گرا دیا مَبِیْعُ ہوا۔ پھر اس کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَبِیْعُ ہوا۔ اب واؤ ساکن اس سے پہلے مکسور واؤ کو تٰی سے بدلا مَبِیْعُ ہوا۔

فائدہ ۵۔ یہ قاعدہ پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ جب ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یا بسبب اجتماع ساکنین گہر جائے تو فاکلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، پس اسی قاعدہ کے مطابق مَبِیْعُ میں ب کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔

صرف كبير

اهوف داوى از باب سَمِعَ يَسْمَعُ الْخَوْفُ (درنا)

بِحَثِّ ماضى ومضارع ونفى تاكيد به "لَنْ"

صيغة	ماضى معرب	ماضى مجهول	مضارع معرب	مضارع مجهول	نفى تاكيد به مجهول	نفى تاكيد به معرب
واحد مذكر غائب	خَافَ	خِيفَ	يَخَافُ	يَخَافُ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَ
تشبيه مذكر غائب	خَافَا	خِيفَا	يَخَافَانِ	يَخَافَانِ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافَا
جمع مذكر غائب	خَافُوا	خِيفُوا	يَخَافُونَ	يَخَافُونَ	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافُوا
واحد مؤنث غائب	خَافَتْ	خِيفَتْ	تَخَافُ	تَخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَ
تشبيه مؤنث غائب	خَافَتَا	خِيفَتَا	تَخَافَانِ	تَخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافَا
جمع مؤنث غائب	خَافْنَ	خِيفْنَ	يَخْضُنَ	يَخْضُنَ	لَنْ يَخْضُنَ	لَنْ يَخْضُنَ
واحد مذكر حاضر	خَفَتَ	خَفَتَ	تَخَافُ	تَخَافُ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخَافَ
تشبيه مذكر حاضر	خَفَتَا	خَفَتَا	تَخَافَانِ	تَخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافَا
جمع مذكر حاضر	خَفَتُمْ	خَفَتُمْ	تَخَافُونَ	تَخَافُونَ	لَنْ تَخَافُوا	لَنْ تَخَافُوا
واحد مؤنث حاضر	خَفَتْ	خَفَتْ	تَخَافِينَ	تَخَافِينَ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تَخَافِيْ
تشبيه مؤنث حاضر	خَفَتَا	خَفَتَا	تَخَافَانِ	تَخَافَانِ	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخَافَا
جمع مؤنث حاضر	خَفْتُنَّ	خَفْتُنَّ	تَخْضُنَ	تَخْضُنَ	لَنْ تَخْضُنَ	لَنْ تَخْضُنَ
واحد مذكر مؤنث متكلم	خَفْتُ	خَفْتُ	أَخَافُ	أَخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أَخَافَ
تشبيه مذكر مؤنث متكلم	خَفْنَا	خَفْنَا	أَخَافُ	أَخَافُ	لَنْ أَخَافَ	لَنْ أَخَافَ

بحث نفی جزم و لام تاکید بانون ثقیله و خفیفه

صیغه	نفی جزم لم معروف	نفی جزم لم مجهول	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يَخَفَنَّ	لَمْ يَخَفَنَّ	لَمْ يَخَفَنَّ	لَمْ يَخَفَنَّ
تثنيه مذکر غائب	لَمْ يَخَفَا	لَمْ يَخَفَا	لَمْ يَخَفَانِ	لَمْ يَخَفَانِ	لَمْ يَخَفَانِ	لَمْ يَخَفَانِ
جمع مذکر غائب	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ
تثنيه مؤنث غائب	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يَخَفْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يَخَفَنَّ	لَمْ يَخَفَنَّ	لَمْ يَخَفَنَّ	لَمْ يَخَفَنَّ
تثنيه مذکر حاضر	لَمْ يَخَفَا	لَمْ يَخَفَا	لَمْ يَخَفَانِ	لَمْ يَخَفَانِ	لَمْ يَخَفَانِ	لَمْ يَخَفَانِ
جمع مذکر حاضر	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا	لَمْ يَخَفُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفِي	لَمْ تَخَفِي	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ	لَمْ تَخَفَنَّ
تثنيه مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَا	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ	لَمْ تَخَفَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخَفْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أَخَفْ	لَمْ أَخَفَنَّ	لَمْ أَخَفَنَّ	لَمْ أَخَفَنَّ	لَمْ أَخَفَنَّ
جمع مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نَخَفَنَّ	لَمْ نَخَفَنَّ	لَمْ نَخَفَنَّ	لَمْ نَخَفَنَّ

بحث امر

صیغه	امر معرفت	امر مجهول	امر معرفت	امر مجهول	امر معرفت	امر مجهول
واحد مذكر غائب	يَخَفْ	يَخَفْ	يَخَفَنَّ	يَخَفَنَّ	يَخَفَنَّ	يَخَفَنَّ
تثنيه مذكر غائب	يَخَفَا	يَخَفَا	يَخَفَانِ	يَخَفَانِ	يَخَفَانِ	يَخَفَانِ
جمع مذكر غائب	يَخَفُوا	يَخَفُوا	يَخَفُوا	يَخَفُوا	يَخَفُوا	يَخَفُوا
واحد مؤنث غائب	تَخَفْ	تَخَفْ	تَخَفَنَّ	تَخَفَنَّ	تَخَفَنَّ	تَخَفَنَّ
تثنيه مؤنث غائب	تَخَفَا	تَخَفَا	تَخَفَانِ	تَخَفَانِ	تَخَفَانِ	تَخَفَانِ
جمع مؤنث غائب	تَخَفْنَ	تَخَفْنَ	تَخَفْنَ	تَخَفْنَ	تَخَفْنَ	تَخَفْنَ
واحد مذكر حاضر	خَفْ	خَفْ	خَفَنَّ	خَفَنَّ	خَفَنَّ	خَفَنَّ
تثنيه مذكر حاضر	خَفَا	خَفَا	خَفَانِ	خَفَانِ	خَفَانِ	خَفَانِ
جمع مذكر حاضر	خَفُوا	خَفُوا	خَفُوا	خَفُوا	خَفُوا	خَفُوا
واحد مؤنث حاضر	خَافِي	خَافِي	خَافِي	خَافِي	خَافِي	خَافِي
تثنيه مؤنث حاضر	خَافَا	خَافَا	خَافَانِ	خَافَانِ	خَافَانِ	خَافَانِ
جمع مؤنث حاضر	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ	خَفْنَ
واحد مذكر مؤنث متكلم	لَاخَفْ	لَاخَفْ	لَاخَفَنَّ	لَاخَفَنَّ	لَاخَفَنَّ	لَاخَفَنَّ
تثنيه وجمع مذكر مؤنث متكلم	لَاخَفْنَا	لَاخَفْنَا	لَاخَفْنَا	لَاخَفْنَا	لَاخَفْنَا	لَاخَفْنَا

بحث ہنی

صیغہ	ہنی معرفت	ہنی مجہول	ہنی معرفت	ہنی مجہول	ہنی معرفت	ہنی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفُفُ	لَا يَخْفُفُ
تنثیہ مذکر غائب	لَا يَخْفَا	لَا يَخْفَا	لَا يَخْفَا	لَا يَخْفَا	لَا يَخْفَا	لَا يَخْفَا
جمع مذکر غائب	لَا يَخْفَاوُا	لَا يَخْفَاوُا	لَا يَخْفَاوُا	لَا يَخْفَاوُا	لَا يَخْفَاوُا	لَا يَخْفَاوُا
واحد مؤنث غائب	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ
تنثیہ مؤنث غائب	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا
جمع مؤنث غائب	لَا يَخْفُنَ	لَا يَخْفُنَ	لَا يَخْفُنَ	لَا يَخْفُنَ	لَا يَخْفُنَ	لَا يَخْفُنَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ
تنثیہ مذکر حاضر	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا
جمع مذکر حاضر	لَا تَخْفَاوُا	لَا تَخْفَاوُا	لَا تَخْفَاوُا	لَا تَخْفَاوُا	لَا تَخْفَاوُا	لَا تَخْفَاوُا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَخْفَايُ	لَا تَخْفَايُ	لَا تَخْفَايُ	لَا تَخْفَايُ	لَا تَخْفَايُ	لَا تَخْفَايُ
تنثیہ مؤنث حاضر	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا	لَا تَخْفَا
جمع مؤنث حاضر	لَا تَخْفُنَ	لَا تَخْفُنَ	لَا تَخْفُنَ	لَا تَخْفُنَ	لَا تَخْفُنَ	لَا تَخْفُنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفُ	لَا أَخْفُ
تنثیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ	لَا تَخْفُفُ

بَحْثُ اسْمِ فَاعِلٍ وَاسْمِ مَفْعُولٍ

۸

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	خَائِفٌ	خَائِفَانِ	خَائِفُونَ	خَائِفَةٌ	خَائِفَتَانِ	خَائِفَاتُ
اسم مفعول	مَخُوفٌ	مَخُوفَانِ	مَخُوفُونَ	مَخُوفَةٌ	مَخُوفَتَانِ	مَخُوفَاتُ

تعلیلات

خَافَ اُصل میں خَوْفَ تھا۔ واو متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔
واو کو الف سے بدل دیا خَافَ ہو گیا۔ یہی تعلیل خَافَا۔ خَافُوا۔ خَافَتْ
خَافَتَا میں جاری ہوگی۔

خِيفَ اُصل میں خَوْفُنَ تھا۔ واو متحرک ہے۔ اُس سے پہلے مفتوح ہے
واو کو الف سے بدل دیا خَافُنَ ہو گیا۔ دوساکن جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا۔
خِيفُنَ ہوا۔ ح کے فتح کو کسرہ سے بدلاتا کہ معلوم ہو کہ وہ واو گرایا گیا ہے وہ
مکسور تھا۔

خِيفَ اُصل میں خَوْفَ (بر وزن مِجْمَع) تھا۔ کسرہ واو پر دشوار تھا۔ اس
لئے پہلے حرف خ کی حرکت دُور کر کے واو کا کسرہ اس کو بے دیا خَوْفَ ہوا۔ اب
واو ساکن ماقبل اس کے مکسور۔ واو کو یا سے بدل دیا خِيفَ ہو گیا۔

خِيفُنَ (صیغہ مجہول) اُصل میں خَوْفُنَ تھا۔ کسرہ واو پر دشوار تھا۔ اسلئے
پہلے حرف خ کا ضمیر دور کر کے واو کا کسرہ اس کو دیا خَوْفُنَ ہوا۔ دوساکن
جمع ہوئے واو کو گرا دیا خِيفُنَ ہو گیا۔

يَخَافُ اصل میں يَخَوْفُ تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے خ کر دیا۔ واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدل دیا يَخَافُ ہو گیا۔ يَخَفُ (امر غائب معروف) اصل میں يَخَوْفُ تھا۔ اور لَا يَخَفُ (نہی حاضر معروف) اصل میں تَخَوْفُ تھا۔ واؤ کا فتح نقل کر کے پہلے حرف کو دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے واو اور ف واؤ کو گرا دیا۔

خَفَ (امر حاضر معروف) اصل میں اخَوْفُ تھا۔ واؤ کا فتح خ کو دیا۔ اور واؤ کو گرا دیا اخَفَ ہوا۔ اب قاکمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اس کو بھی گرا دیا خَفَ ہو گیا۔

خَفَنَ (امر حاضر صیغہ جمع مؤنث) اصل میں اخُوْنُ تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔ خَائِفٌ (اسم فاعل) اصل میں خَاوِفٌ تھا۔ واؤ کو ہمزہ سے بدلا۔ مثل قَائِلٌ کے مَخُوْفٌ (اسم مفعول) میں مثل مَقُوْلٌ کے تعلیل ہوئی۔

بَابُ اِفْعَالٍ

اجوف واوی الِاقَامَةُ کھڑا ہونا کھڑا کرنا بھیرنا

اَقَامَ يَقِيْمُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقِيْمٌ وَاَقِيْمَ يَقَامُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقَامٌ
الامر منه اَقِمْ والنهي عنه لَا تَقُمْ۔

اصل اس کی یہ ہے اَقُوْمَ يَقُوْمُ اِقَامًا فَهُوَ مُقُوْمٌ وَاَقُوْمَ يَقُوْمُ
اِقَامًا فَهُوَ مُقُوْمٌ الامر منه اَقُوْمْ والنهي عنه لَا تَقُوْمْ۔

عہ اِقَامًا میں واؤ کا فتح قاف کو دیا۔ اب اس سے پہلے مفتوح ہوا۔ واؤ کو الف سے بدلا۔ اور اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ اور اس کے عوض تاء آخر میں لائے اِقَامَةً ہو گیا۔

ابوف یابی الِاطَارِجَةُ اُرانا۔ اَطَارِیْطِرُ اِطَارَةً فهو مُطِیْرٌ وَاُطِیْرُ یُطَارُ
اِطَارَةً فهو مُطَارٌ الامر منه اَطَرُ والنهی عنه لَا تُطِرْ۔
اھل اس کی یہ ہے اُطِیْرُ یُطِیْرُ اِطِیَارًا فهو مُطِیْرٌ وَاُطِیْرُ یُطِیْرُ اِطِیَارًا
فهو مُطِیْرٌ الامر منه اُطِیْرُ والنهی عنه لَا تُطِیْرُ۔

بابِ اسْتِفْعَالِ

ابوف واوی۔ اِلِاسْتِعَانَةُ مدد چاہنا۔ اِسْتَعَانَ۔ یَسْتَعِیْنُ۔
اِسْتِعَانَةٌ فهو مُسْتَعِیْنٌ وَاُسْتُعِیْنُ یُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَةً فهو
مُسْتَعَانٌ الامر منه اِسْتَعِنَ والنهی عنه لَا تُسْتَعِنَ۔

اھل اس کی یہ ہے اِسْتَعَوْنَ یَسْتَعُوْنَ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعَوٌّ
وَاُسْتَعَوْنَ یُسْتَعَوْنَ اِسْتِعْوَانًا فهو مُسْتَعَوٌّ الامر منه
اِسْتَعَوْا والنهی عنه لَا تُسْتَعَوْنَ۔

ابوف یابی۔ اِلِاسْتِخَارَةُ بھلائی چاہنا اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَةً
فهو مُسْتَخِیْرٌ وَاُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَةً فهو مُسْتَخَارٌ الامر منه اِسْتَخِرْ
والنهی عنه لَا تُسْتَخِرْ۔

اھل اس کی یہ ہے اِسْتَخِیْرَ یُسْتَخِیْرُ اِسْتِخِیَارًا فهو مُسْتَخِیْرٌ
وَاُسْتَخِیْرَ یُسْتَخِیْرُ اِسْتِخِیَارًا فهو مُسْتَخِیْرٌ الامر منه اِسْتَخِیْرْ
والنهی عنه لَا تُسْتَخِیْرْ۔

بابِ اِفْتِعَالِ

ابوف واوی۔ اِلِاجْتِیَابِ جھگڑا کو طے کرنا۔ اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَابًا

فہو مُجْتَابٌ وَأُجْتِيبَ يُجْتَابُ اجْتِيَابًا فہو مُجْتَابٌ الامر منه
اجْتَبَ والنہی عنه لَا تَجْتَبْ۔

اصل اس کی یہ ہے اجْتَوَبَ یَجْتَوِبُ اجْتِوَابًا فہو مُجْتَوِبٌ وَأُجْتَوَبَ
یُجْتَوَبُ اجْتِوَابًا فہو مُجْتَوِبٌ الامر منه اجْتَوَبَ والنہی عنه
لَا تَجْتَوِبْ۔

اجوف یائی۔ اِلْاِخْتِیَارُ پسند کرنا۔ اِخْتَارَ اِخْتِیَارًا فہو مُخْتَارٌ وَاِخْتِیَرُ
یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فہو مُخْتَارٌ الامر منه اِخْتَرُ والنہی عنه لَا تَخْتَرْ۔

اصل اس کی یہ ہے اِخْتِیَرُ یُخْتِیَرُ اِخْتِیَارًا فہو مُخْتِیَرٌ وَاِخْتِیَرُ یُخْتِیَرُ
اِخْتِیَارًا فہو مُخْتِیَرٌ الامر منه اِخْتِیَرُ والنہی عنه لَا تَخْتِیَرْ۔

بَابُ اِنْفِعَالٍ

اجوف واوی۔ اِلْاِنْفِیَادُ تا بعد از ہونا۔ اِنْفَادَ یُنْفَادُ اِنْفِیَادًا فہو
مُنْفَادٌ الامر منه اِنْفَدَ والنہی عنه لَا تَنْفَدْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْفَوَدَ یُنْفَوَدُ اِنْفَوَادًا فہو مُنْفَوَدٌ الامر منه
اِنْفَوَدَ والنہی عنه لَا تَنْفَوَدْ۔

اجوف یائی۔ اِلْاِنْفِیَاضُ دیوار چھٹنا۔ اِنْفَاضَ یَنْفَاضُ اِنْفِیَاضًا
فہو مُنْفَاضٌ الامر منه اِنْفَضَ والنہی عنه لَا تَنْفَضْ۔

اصل اس کی یہ ہے۔ اِنْفِیَضَ یَنْفِیضُ اِنْفِیَاضًا فہو مُنْفِیضٌ الامر منه اِنْفِیَضَ والنہی عنه
لَا تَنْفِیضْ۔

تنبیہ۔ ان ابواب میں مثل قَالَ یَقُولُ۔ بَاعَ مِیْعَرُ خَافَ یَخَافُ کے تعلیل ہوتی۔

عہ اِخْتِیَرُ اصل میں اِخْتِیَرُ تھا۔ کسے یا بعد میں اِخْتِیَرُ سے اِخْتِیَرُ تھا۔ نقل کے مابین کو یا۔ بعد میں کرنے حرکت مابین کے
اِخْتِیَرُ ہوا اِنْفِیَاضُ کے انتقال کی وجہ سے مزید کہ کسے سے بدلے یا کہ کسے کی حرکت اِخْتِیَرُ میں تائے انتقال کے تابع ہوتی ہے،

صفت کبیر

ناقص داوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ - الدَّعْوَةُ - بلانا

بحث ماضی و مضارع و نفی تاکید به "لن"

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید به لن مجهول	نفی تاکید به لن معروف
واحد مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَ	يَدْعُو	يُدْعَى	لَنْ يَدْعَى	لَنْ يَدْعُو
تشبیه مذکر غائب	دَعَا	دُعِيَا	يَدْعَوَانِ	يُدْعَيَانِ	لَنْ يَدْعَيَا	لَنْ يَدْعُوَا
جمع مذکر غائب	دَعَوْا	دُعُوا	يَدْعُونُ	يُدْعَوْنَ	لَنْ يَدْعُوا	لَنْ يَدْعُوْا
واحد مؤنث غائب	دَعَتْ	دُعِيَتْ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعَى	لَنْ تَدْعُو
تشبیه مؤنث غائب	دَعَتَا	دُعِيَتَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعَيَا	لَنْ تَدْعُوَا
جمع مؤنث غائب	دَعَوْنَ	دُعِيْنَ	يَدْعَوْنَ	يُدْعَيْنَ	لَنْ يَدْعَيْنَ	لَنْ يَدْعُوْنَ
واحد مذکر حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	تَدْعُو	تُدْعَى	لَنْ تَدْعَى	لَنْ تَدْعُو
تشبیه مذکر حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعَيَا	لَنْ تَدْعُوَا
جمع مذکر حاضر	دَعَوْتُمْ	دُعِيتُمْ	تَدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعَوْا	لَنْ تَدْعُوْا
واحد مؤنث حاضر	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	تَدْعِينَ	تُدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعَيْنَ	لَنْ تَدْعُوْا
تشبیه مؤنث حاضر	دَعَوْتُمَا	دُعِيتُمَا	تَدْعَوَانِ	تُدْعَيَانِ	لَنْ تَدْعَيَا	لَنْ تَدْعُوَا
جمع مؤنث حاضر	دَعَوْتُنَّ	دُعِيتُنَّ	تَدْعَوْنَ	تُدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعَوْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ
واحد مذکر مؤنث شکم	دَعَوْتُ	دُعِيتُ	أَدْعُو	أُدْعَى	لَنْ أَدْعَى	لَنْ أَدْعُو
تثنية و جمع مذکر مؤنث شکم	دَعَوْنَا	دُعِينَا	نَدْعُو	نُدْعَى	لَنْ نَدْعَى	لَنْ نَدْعُو

بحث نفی جحد لم ولام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغه	نفی جحد لم	نفی جحد لم	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
واحد مذكر غائب	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُ
تثنيه مذكر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا
جمع مذكر غائب	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ
تثنيه مؤنث غائب	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَدْعُون	لَمْ يَدْعُون	لَمْ يَدْعُون	لَمْ يَدْعُون	لَمْ يَدْعُون	لَمْ يَدْعُون
واحد مذكر حاضر	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُ
تثنيه مذكر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا
جمع مذكر حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِي	لَمْ تَدْعِي
تثنيه مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعُوا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَدْعُون	لَمْ تَدْعُون	لَمْ تَدْعُون	لَمْ تَدْعُون	لَمْ تَدْعُون	لَمْ تَدْعُون
واحد مذكر مؤنث متكلم	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعُ	لَمْ أَدْعُ
تثنيه وجمع مذكر مؤنث متكلم	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ

بحث امر

صیغه	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول
واحد مذکر غائب	لِيَدْعُ	لِيَدْعَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعَيْنَ
تثنيه مذکر غائب	لِيَدْعُوا	لِيَدْعِيَا	لِيَدْعُوْا	لِيَدْعِيَا	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَدْعُوا	لِيَدْعُوا	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
واحد مؤنث غائب	لِتَدْعُ	لِتَدْعِ	لِتَدْعُوْنَ	لِتَدْعَيْنَ	لِتَدْعُوْنَ	لِتَدْعَيْنَ
تثنيه مؤنث غائب	لِتَدْعُوا	لِتَدْعِيَا	لِتَدْعُوْا	لِتَدْعِيَا	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعَيْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعَيْنَ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	اُدْعُ	اُدْعِ	اُدْعُوْنَ	اُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعَيْنَ
تثنيه مذکر حاضر	اُدْعُوا	اُدْعِيَا	اُدْعُوْا	اُدْعِيَا	÷	÷
جمع مذکر حاضر	اُدْعُوا	اُدْعُوا	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعُوْنَ
واحد مؤنث حاضر	اُدْعِي	اُدْعِي	اُدْعُوْنَ	اُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعَيْنَ
تثنيه مؤنث حاضر	اُدْعُوا	اُدْعِيَا	اُدْعُوْا	اُدْعِيَا	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	اُدْعُوْنَ	اُدْعَيْنَ	اُدْعُوْنَ	اُدْعَيْنَ	÷	÷
واحد مذکر مؤنث متکلم	اِلَادْعُ	اِلَادْعِ	اِلَادْعُوْنَ	اِلَادْعَيْنَ	اِلَادْعُوْنَ	اِلَادْعَيْنَ
تثنيه و جمع مذکر مؤنث متکلم	لِنَدْعُ	لِنَدْعِ	لِنَدْعُوْنَ	لِنَدْعَيْنَ	لِنَدْعُوْنَ	لِنَدْعَيْنَ

بحث نہی

صیغہ	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول	نہی معروف	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُ
تثنية مذکر غائب	لَا يَدْعُو	لَا يَدْعُو	لَا يَدْعُو	لَا يَدْعُو	لَا يَدْعُو	لَا يَدْعُو
جمع مذکر غائب	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا
واحد مؤنث غائب	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ
تثنية مؤنث غائب	لَا تَدْعُو	لَا تَدْعُو	لَا تَدْعُو	لَا تَدْعُو	لَا تَدْعُو	لَا تَدْعُو
جمع مؤنث غائب	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون
واحد مذکر حاضر	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ
تثنية مذکر حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا
جمع مذکر حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعِي	لَا تَدْعِي
تثنية مؤنث حاضر	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا
جمع مؤنث حاضر	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون	لَا تَدْعُون
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُ	لَا أَدْعُ
تثنية وجمع متکلم	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	دَاعٍ	دَاعِيَانِ	دَاعُوْنَ	دَاعِيَةٌ	دَاعِيَتَانِ	دَاعِيَاتٌ
اسم مفعول	مَدْعُوٌّ	مَدْعُوَانِ	مَدْعُوْدُنْ	مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوَّاتٌ

تعلیلات

دَعَا اصل میں دَعَوَ تھا۔ واو متحرک۔ اس سے پہلے مفتوح واو کو الف سے بدلا دَعَا ہو گیا۔ دَعَوَا میں بسبب تشنید کے سلامت رہا۔

دَعَوَا (صیغہ جمع مذکر غائب) اصل میں دَعَوُوا (بروزن نَحْضُ دَا) تھا پہلے واو کو الف کیا۔ پھر الف کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا دَعَوَا رہ گیا۔

دَعَتْ اصل میں دَعَوَتْ تھا۔ واو الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا دَعَتْ رہ گیا۔

دَعَتَا اصل میں دَعَوْتَا تھا۔ واو الف ہو کر اجتماع ساکنین سے گر گیا۔ ت ظاہر میں متحرک ہے اور حقیقت میں ساکن ہے۔ صرف الف تشنید کی وجہ سے اس کو فتح دیا گیا۔ دَعَوْنِ سے آخر تک سب صیغے اپنی اہل پر ہیں۔

دُعِيَ اصل میں دُعِیَوْ تھا۔ واو طرف میں بعد کسر کے واقع ہوا اس کو تی سے بدلا دُعِی ہو گیا۔

دُعُوا اصل میں دُعِیُوا تھا۔ واو کو یار سے بدلا دُعِیُوا ہوا۔ پھر ی پر نئم ثقیل تھا۔ اس لئے عین کی حرکت دُور کر کے عی کا ضمہ اس کو دے دیا اور عی کو گرا دیا دُعُوا ہو گیا۔ دُعِیْتُ سے دُعِیْنَا تاک واو کو عی سے بدل رکھا ہے۔

یَدْ عُوْ اِصل میں یَدْ عُوْ تھا۔ واو پر ضمہ دشوار تھا اس کو گرا دیا یَدْ عُوْ رہ گیا۔
یَدْ عُوْ (جمع مذکر غائب) اِصل میں یَدْ عُوْون تھا۔ واو کا ضمہ گرا دیا۔ پھر واو
بسبب اجتماع ساکنین گرا دیا یَدْ عُوْون رہ گیا۔

یَدْ عُوْون (جمع مؤنث غائب) اپنی اِصل پر ہے۔
تَدْ عِیْن اِصل میں تَدْ عِیْون تھا۔ کسر واو پر دشوار تھا۔ اس لئے عین کی حرکت
دور کر کے واو کا کسر اس کو دیا۔ دوساکن جمع ہوئے وَاو اور ی۔ واو کو گرا دیا
تَدْ عِیْن رہ گیا۔

یَدْ عِیْ اِصل میں یَدْ عُوْ تھا۔ واو ماضی میں تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا
اور پہلے حرف کی حرکت واو کے مخالف ہے، اس لئے واو کو تہ سے بدل دیا۔ اب
تہ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح ہے۔ تہ کو الف سے بدل دیا یَدْ عِیْ ہو گیا۔
تَدْ عِیْن (واحد مؤنث حاضر مجہول) اِصل میں تَدْ عِیْون تھا۔ واو کو تہ کیا پھر
تہ متحرک ہے اور اس سے پہلے مفتوح۔ یا کو الف سے بدلا۔ دوساکن الف اور
تہ جمع ہوئے۔ الف کو گرا دیا تَدْ عِیْن رہ گیا۔

لَمْ یَدْ عِ اِصل میں لَمْ یَدْ عُوْ تھا۔ واو بسبب جزم کے ساقط ہو گیا۔
لَمْ یَدْ عِ رہ گیا۔

دَا عِ اِصل میں دَا عُوْ تھا۔ واو بعد کسر کے طرف میں واقع ہو کر تہ سے
بدل کر دَا عِیْ ہو گیا۔ پھر ضمہ تہ پر دشوار تھا اس کو گرا دیا۔ دوساکن جمع ہوئے
یا اور تنوین تہ کو گرا دیا دَا عِ رہ گیا۔

مَدَّ عُوْ اِصل میں مَدَّ عُوْو تھا۔ دو واو جمع ہوئے، ایک کو دوسرے
میں ادغام کیا مَدَّ عُوْ ہو گیا۔

صِفَ کبیر

ما قص یا بنی از باب ضرب یضرب الرفعی پھینکنا
بجست ماضی و مضارع و نفی تا کیسڈرہ «لکن»

صیغہ	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید	نفی تاکید
واحد مذکر غائب	رَمَى	رَمِيَ	يُرْمِي	يُرْمَى	لَنْ يُرْمِيَ	لَنْ يُرْمَى
تثنية مذکر غائب	رَمَيَا	رُمِيََا	يُرْمِيَانِ	يُرْمَيَانِ	لَنْ يُرْمِيَا	لَنْ يُرْمَيَا
جمع مذکر غائب	رَمَوْا	رُمُوا	يُرْمُونَ	يُرْمُونَ	لَنْ يُرْمَوْا	لَنْ يُرْمَوْا
واحد مؤنث غائب	رَمَتْ	رُمِيتْ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
تثنية مؤنث غائب	رَمَتَا	رُمِيتَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث غائب	رَمَيْنَ	رُمِينَ	يُرْمِيْنَ	يُرْمَيْنَ	لَنْ يُرْمَيْنَ	لَنْ يُرْمَيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَمِيَتْ	رُمِيتْ	تُرْمِي	تُرْمَى	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
تثنية مذکر حاضر	رَمِيْتَا	رُمِيتَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مذکر حاضر	رَمِيْتُمْ	رُمِيتُمْ	تُرْمُونَ	تُرْمُونَ	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمَوْا
واحد مؤنث حاضر	رَمِيتِ	رُمِيتِ	تُرْمِيْنَ	تُرْمَيْنِ	لَنْ تُرْمِيَ	لَنْ تُرْمَى
تثنية مؤنث حاضر	رَمِيتَا	رُمِيتَا	تُرْمِيَانِ	تُرْمَيَانِ	لَنْ تُرْمِيَا	لَنْ تُرْمَيَا
جمع مؤنث حاضر	رَمِيتُنَّ	رُمِيتُنَّ	تُرْمِيْنَ	تُرْمَيْنِ	لَنْ تُرْمَيْنِ	لَنْ تُرْمَيْنِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	رَمِيتُ	رُمِيتُ	أُرْمِي	أُرْمَى	لَنْ أُرْمِيَ	لَنْ أُرْمَى
تثنية و جمع متکلم	رَمِينَا	رُمِينَا	نُرْمِي	نُرْمَى	لَنْ نُرْمِيَ	لَنْ نُرْمَى

بحث نفی جہدہ و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

صیغہ	نفی جہدہ لم	نفی جہدہ لم	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
	معروف	مجهول	ثقیلہ معروف	ثقیلہ مجهول	خفیفہ معروف	خفیفہ مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَرَهُ	لَمْ يَرِهِ	لَمْ يَرَمِينَ	لَمْ يَرَمِينَ	لَمْ يَرَمِينَ	لَمْ يَرَمِينَ
ثثنیہ مذکر غائب	لَمْ يَرَمِيَا	لَمْ يَرَمِيَا	لَمْ يَرَمِيَانِ	لَمْ يَرَمِيَانِ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لَمْ يَرَمُوا	لَمْ يَرَمُوا	لَمْ يَرَمُوْا	لَمْ يَرَمُوْا	لَمْ يَرَمُوْا	لَمْ يَرَمُوْا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَرِيْ	لَمْ تَرِيْ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ
ثثنیہ مؤنث غائب	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَانِ	لَمْ تَرَمِيَانِ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لَمْ يَرَمِينَ	لَمْ يَرَمِينَ	لَمْ يَرَمِيَانِ	لَمْ يَرَمِيَانِ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرَمِ	لَمْ تَرَمِ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ
ثثنیہ مذکر حاضر	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَانِ	لَمْ تَرَمِيَانِ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرَمُوا	لَمْ تَرَمُوا	لَمْ تَرَمُوْا	لَمْ تَرَمُوْا	لَمْ تَرَمُوْا	لَمْ تَرَمُوْا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرِيْ	لَمْ تَرِيْ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ
ثثنیہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَا	لَمْ تَرَمِيَانِ	لَمْ تَرَمِيَانِ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِينَ	لَمْ تَرَمِيَانِ	لَمْ تَرَمِيَانِ	÷	÷
واحد مذکر و مؤنث تنکلم	لَمْ أَرَهُ	لَمْ أَرَهُ	لَمْ أَرَمِينَ	لَمْ أَرَمِينَ	لَمْ أَرَمِينَ	لَمْ أَرَمِينَ
ثثنیہ و جمع مذکر و مؤنث تنکلم	لَمْ نَرَهُ	لَمْ نَرَهُ	لَمْ نَرَمِينَ	لَمْ نَرَمِينَ	لَمْ نَرَمِينَ	لَمْ نَرَمِينَ

بحث امر

صیغہ	امر معروف	امر مجہول	امر معرود	امر مجہول	امر معرود	امر مجہول
واحد مذکر غائب	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ
ثنية مذکر غائب	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ
جمع مذکر غائب	لِيَذْرُوا	لِيَذْرُوا	لِيَذْرُوا	لِيَذْرُوا	لِيَذْرُوا	لِيَذْرُوا
واحد مؤنث غائب	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ
ثنية مؤنث غائب	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ	لِيَذْرُ
جمع مؤنث غائب	لِيَذْرُنَّ	لِيَذْرُنَّ	لِيَذْرُنَّ	لِيَذْرُنَّ	لِيَذْرُنَّ	لِيَذْرُنَّ
واحد مذکر حاضر	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ
ثنية مذکر حاضر	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ	اِذْرُ
جمع مذکر حاضر	اِذْرُوا	اِذْرُوا	اِذْرُوا	اِذْرُوا	اِذْرُوا	اِذْرُوا
واحد مؤنث حاضر	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي
ثنية مؤنث حاضر	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي
جمع مؤنث حاضر	اِذْرِينَ	اِذْرِينَ	اِذْرِينَ	اِذْرِينَ	اِذْرِينَ	اِذْرِينَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي
ثنية وجمع مذکر مؤنث متکلم	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي	اِذْرِي

بحث نہی

صیغہ	نہی معرفت	نہی مجہول	نہی معرفت	نہی مجہول	نہی معرفت	نہی مجہول
واحد مذکر غائب	لَا يَرْمِ	لَا يَرْمِ	لَا يَرْمِ	لَا يَرْمِ	لَا يَرْمِ	لَا يَرْمِ
ثنیہ مذکر غائب	لَا يَرْمِيَا	لَا يَرْمِيَا	لَا يَرْمِيَا	لَا يَرْمِيَا	لَا يَرْمِيَا	لَا يَرْمِيَا
جمع مذکر غائب	لَا يَرْمُوا	لَا يَرْمُوا	لَا يَرْمُوا	لَا يَرْمُوا	لَا يَرْمُوا	لَا يَرْمُوا
واحد مؤنث غائب	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ
ثنیہ مؤنث غائب	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا
جمع مؤنث غائب	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ
واحد مذکر حاضر	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ	لَا تَرْمِ
ثنیہ مذکر حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا
جمع مذکر حاضر	لَا تَرْمُوا	لَا تَرْمُوا	لَا تَرْمُوا	لَا تَرْمُوا	لَا تَرْمُوا	لَا تَرْمُوا
واحد مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْ	لَا تَرْمِيْ	لَا تَرْمِيْ	لَا تَرْمِيْ	لَا تَرْمِيْ	لَا تَرْمِيْ
ثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَرْمِيَا
جمع مؤنث حاضر	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ	لَا تَرْمِيْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا اَرْمِ	لَا اَرْمِ	لَا اَرْمِ	لَا اَرْمِ	لَا اَرْمِ	لَا اَرْمِ
ثنیہ و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَرْمِ	لَا نَرْمِ	لَا نَرْمِ	لَا نَرْمِ	لَا نَرْمِ	لَا نَرْمِ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول ۴

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
۱ اسم فاعل	رَامٍ	رَامِيَانِ	رَامُوْنَ	رَامِيَتُهُ	رَامِيَتَانِ	رَامِيَاتُ
۲ اسم مفعول	مَرْمِيٌّ	مَرْمِيَّانِ	مَرْمِيُّونَ	مَرْمِيَّةٌ	مَرْمِيَّتَانِ	مَرْمِيَّاتُ

تعلیلات

رَمَى اصل میں رَمَى تھا۔ یا کو الف سے بدل دیا۔ مثل دَعَا کے۔
 يَذِيْ اصل میں يَذِيْ تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا يَذِيْ ہو گیا۔
 تَرْمِيْن (واحد مؤنث حاضر) اصل میں تَرْمِيْن تھا۔ کسرہ یا پر دشوار تھا
 گرا دیا۔ دو یا جمع ہوئیں ایک کو حذف کر دیا۔
 يَذِيْ اصل میں يَذِيْ تھا۔ یا متحرک ہے۔ اس سے پہلے مفتوح ہے۔ یا
 کو الف سے بدل دیا۔

تَرْمِيْن (واحد مؤنث حاضر مجہول) اصل میں تَرْمِيْن تھا۔ اول یا کاسرہ
 گرا دیا۔ اس کے بعد ایک یا کو حذف کر دیا۔ تَرْمِيْن رہ گیا۔
 رَامٍ (امر حاضر معروف) اصل میں رَامٍ تھا۔ یا حرف علت حالت جزمی میں ساقط ہو گیا۔
 رَامٍ (اسم فاعل) اصل میں رَامٍ تھا۔ ضمہ یا پر دشوار سمجھ کر گرا دیا۔ اجتماع ساکنین
 ہوا۔ درمیان یا اور تینوں کے۔ یا کو گرا دیا۔ رَامٍ رہ گیا۔
 مَرْمِيٌّ (اسم مفعول) اصل میں مَرْمِيٌّ تھا۔ واو یا سے بدلا اور سی کو سی میں ادغام
 کر دیا۔ اور سی کی مناسبت کی وجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْمِيٌّ ہو گیا۔

صفت کبیر

ناقص واوی از باب سَمِعَ لیسَمَعُ. الرُّضْوَانُ خوش هونا
بخت ماضی و مضارع و نفی تاکید به "لَنْ"

صیغه	ماضی معروف	ماضی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید	نفی مجهول
واحد مذکر غائب	رَضِيَ	رُضِيَ	يُرَضَّى	يُرَضَّى	لَنْ يُرَضَّى	لَنْ يُرَضَّى
تنهیه مذکر غائب	رَضِيَا	رُضِيََا	يُرَضَّيَانِ	يُرَضَّيَانِ	لَنْ يُرَضَّيَا	لَنْ يُرَضَّيَا
جمع مذکر غائب	رَضُوا	رُضُوا	يُرَضُّونَ	يُرَضُّونَ	لَنْ يُرَضُّوا	لَنْ يُرَضُّوا
واحد مؤنث غائب	رَضِيَتْ	رُضِيَتْ	تُرَضَّى	تُرَضَّى	لَنْ تُرَضَّى	لَنْ تُرَضَّى
تنهیه مؤنث غائب	رَضِيَتَا	رُضِيَتَا	تُرَضَّيَانِ	تُرَضَّيَانِ	لَنْ تُرَضَّيَا	لَنْ تُرَضَّيَا
جمع مؤنث غائب	رَضِينَ	رُضِينَ	يُرَضَّيْنَ	يُرَضَّيْنَ	لَنْ يُرَضَّيْنَ	لَنْ يُرَضَّيْنَ
واحد مذکر حاضر	رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	تُرَضَّى	تُرَضَّى	لَنْ تُرَضَّى	لَنْ تُرَضَّى
تنهیه مذکر حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تُرَضَّيَانِ	تُرَضَّيَانِ	لَنْ تُرَضَّيَا	لَنْ تُرَضَّيَا
جمع مذکر حاضر	رَضِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ	تُرَضُّونَ	تُرَضُّونَ	لَنْ تُرَضُّوا	لَنْ تُرَضُّوا
واحد مؤنث حاضر	رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	تُرَضَّيْنَ	تُرَضَّيْنَ	لَنْ تُرَضَّيْنَ	لَنْ تُرَضَّيْنَ
تنهیه مؤنث حاضر	رَضِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا	تُرَضَّيَانِ	تُرَضَّيَانِ	لَنْ تُرَضَّيَا	لَنْ تُرَضَّيَا
جمع مؤنث حاضر	رَضِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ	تُرَضَّيْنَ	تُرَضَّيْنَ	لَنْ تُرَضَّيْنَ	لَنْ تُرَضَّيْنَ
واحد مذکر مؤنث متکلم	رَضِيْتُ	رُضِيْتُ	أُرَضَّى	أُرَضَّى	لَنْ أُرَضَّى	لَنْ أُرَضَّى
تنهیه و جمع مؤنث متکلم	رَضِيْنَا	رُضِيْنَا	نُرَضَّى	نُرَضَّى	لَنْ نُرَضَّى	لَنْ نُرَضَّى

بحث نفی مجد لم ولام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه

صیغہ	نفی مجد لم	نفی مجد لم	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
معروف	مجهول	ثقیله معروف	ثقیله مجهول	خفیفه معروف	خفیفه مجهول	لام تاکید بانون	لام تاکید بانون
واحد مذکر غائب	لَمْ يُرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَمْ يُرْضَ	لَمْ يُرْضَ
ثلاثه متینہ مذکر غائب	لَمْ يُرْضَا	لَمْ يُرْضَا	لَمْ يُرْضَا	لَمْ يُرْضَا	لَمْ يُرْضَا	لَمْ يُرْضَا	لَمْ يُرْضَا
جمع مذکر غائب	لَمْ يُرْضُوا	لَمْ يُرْضُوا	لَمْ يُرْضُوا	لَمْ يُرْضُوا	لَمْ يُرْضُوا	لَمْ يُرْضُوا	لَمْ يُرْضُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تُرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَمْ تُرْضَ	لَمْ تُرْضَ
ثلاثه متینہ مؤنث غائب	لَمْ تُرْضَا	لَمْ تُرْضَا	لَمْ تُرْضَا	لَمْ تُرْضَا	لَمْ تُرْضَا	لَمْ تُرْضَا	لَمْ تُرْضَا
جمع مؤنث غائب	لَمْ تُرْضْنَ	لَمْ تُرْضْنَ	لَمْ تُرْضْنَ	لَمْ تُرْضْنَ	لَمْ تُرْضْنَ	لَمْ تُرْضْنَ	لَمْ تُرْضْنَ
واحد مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَ
ثلاثه متینہ مذکر حاضر	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تَرْضَا	لَمْ تَرْضَا
جمع مذکر حاضر	لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَرْضُوا	لَمْ تَرْضُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي	لَمْ تَرْضِي
ثلاثه متینہ مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا	لَمْ تَرْضِيَا
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ
واحد مذکر متکلم	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ	لَمْ أَرْضَ
ثلاثه متینہ و جمع مذکر متکلم	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَ

بحث امر

صیغه	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول
واحد مذکر غائب	لِيَرْضَ	لِيَرْضَ	لِيَرْضَيْنِ	لِيَرْضَيْنِ	لِيَرْضَيْنِ	لِيَرْضَيْنِ
تثنية مذکر غائب	لِيَرْضَيَا	لِيَرْضَيَا	لِيَرْضَيَانِ	لِيَرْضَيَانِ	÷	÷
جمع مذکر غائب	لِيَرْضَوْا	لِيَرْضَوْا	لِيَرْضَوْنِ	لِيَرْضَوْنِ	لِيَرْضَوْنِ	لِيَرْضَوْنِ
واحد مؤنث غائب	لِتَرْضَ	لِتَرْضَ	لِتَرْضَيْنِ	لِتَرْضَيْنِ	لِتَرْضَيْنِ	لِتَرْضَيْنِ
تثنية مؤنث غائب	لِتَرْضَيَا	لِتَرْضَيَا	لِتَرْضَيَانِ	لِتَرْضَيَانِ	÷	÷
جمع مؤنث غائب	لِيَرْضَيْنِ	لِيَرْضَيْنِ	لِيَرْضَيْنِ	لِيَرْضَيْنِ	÷	÷
واحد مذکر حاضر	ارْضَ	ارْضَ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ
تثنية مذکر حاضر	ارْضَيَا	ارْضَيَا	ارْضَيَانِ	ارْضَيَانِ	÷	÷
جمع مذکر حاضر	ارْضُوا	ارْضُوا	ارْضُونِ	ارْضُونِ	ارْضُونِ	ارْضُونِ
واحد مؤنث حاضر	ارْضِي	ارْضِي	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ
تثنية مؤنث حاضر	ارْضَيَا	ارْضَيَا	ارْضَيَانِ	ارْضَيَانِ	÷	÷
جمع مؤنث حاضر	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	÷	÷
واحد مذکر مؤنث متکلم	ارْضَ	ارْضَ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ	ارْضَيْنِ
تثنية وجمع مذکر مؤنث متکلم	لِتَرْضَ	لِتَرْضَ	لِتَرْضَيْنِ	لِتَرْضَيْنِ	لِتَرْضَيْنِ	لِتَرْضَيْنِ

بحث اسم فاعل و اسم مفعول

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	رَاضٍ	رَاضِيَانِ	رَاضُونَ	رَاضِيَةٌ	رَاضِيَتَانِ	رَاضِيَاتٌ
اسم مفعول	مَرْضًى	مَرْضَيَانِ	مَرْضِيُونَ	مَرْضِيَةٌ	مَرْضَيَتَانِ	مَرْضِيَاتٌ

تعلیلات

رَضِيَ اہل میں رَضُوْ تھامثل دُعی کے تعلیل ہوئی، یَرْضِی اہل میں یَرْضُوْ تھامثل یَرْضِی کے تعلیل ہوئی، یَرْضُوْنَ اہل میں یَرْضُوْنَ تھامثل یَرْضُوْ کی سے بدلا۔ یَرْضُوْنَ ہوا۔ پھر تہ متحرک اس سے پہلے مفتوح می کو الف سے بدلا۔ الف اجتماع ساکنین سے گر گیا، یَرْضِیْن (جمع مؤنث غائب) اہل میں یَرْضُوْنَ تھامثل یَرْضُوْ کی سے بدلا، یَرْضِیْن (واحد مؤنث حاضر) اہل میں یَرْضُوْنَ تھامثل یَرْضُوْ کی سے بدلا۔ می الف ہر جمع اجتماع ساکنین سے گئی یَرْضِیْن ہو گیا۔

لَمْ یَرْضِ اہل میں لَمْ یَرْضِی تھامثل الف حرف علت ہر می کی حالت میں گر گیا۔ رَاضٍ (اسم فاعل) اہل میں رَاضُوْ تھامثل رَاضٍ کے تعلیل ہوئی۔ مَرْضًى (اسم مفعول) اہل میں مَرْضُوْ تھامثل مَرْضًى و مضارع کی موافقت کی وجہ سے و کو می سے بدلا مَرْضُوْی ہوا۔ اب واو اور می ایک جگہ جمع ہوئے ان میں پہلا ساکن ہے و کو می سے بدلا اور می میں ادغام کیا۔ اور اس سے پہلے ضمہ کو کسرہ سے بدلا مَرْضًى ہو گیا۔

لِغِيفِ مَفْرُوقِ

از باب ضَرْبِ يَضْرِبُ - الْوَقَايَةُ مُنْكَاهُ رَكْنًا - بِجَانَا
بِحَثِّ مَاضِيٍّ وَمَضَارِعِ وَفِي تَاكِيدِهِ "لَكِنْ"

صیغہ	ہنی معرفت	ہنی مجهول	مضارع معروف	مضارع مجهول	نفی تاکید	نفی تاکید
لَا أَحَدٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	وَقِيْ	وُقِيْ	يَقِيْ	يُوقِيْ	لَنْ يُّوقِيْ	لَنْ يُّوقِيْ
يُثْبِتُهُ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	وَقِيَا	وُقِيَا	يَقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ يُّوقِيَا	لَنْ يُّوقِيَا
يُجْمَعُ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	وَقُوا	وُقُوا	يَقُونُ	يُوقُونَ	لَنْ يُّوقُوا	لَنْ يُّوقُوا
لَا أَحَدٌ مَوْثِقٌ غَائِبٌ	وَقَيْتُ	وُقَيْتُ	يَقِيْتُ	يُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ
يُثْبِتُهُ مَوْثِقٌ غَائِبٌ	وَقَيْتَا	وُقَيْتَا	يَقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
يُجْمَعُ مَوْثِقٌ غَائِبٌ	وَقَيْتُمْ	وُقَيْتُمْ	يَقِيْنَ	يُوقِيْنَ	لَنْ تُوقِيْنَ	لَنْ تُوقِيْنَ
لَا أَحَدٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	وَقَيْتُ	وُقَيْتُ	يَقِيْتُ	يُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ
يُثْبِتُهُ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	وَقَيْتُمَا	وُقَيْتُمَا	يَقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
يُجْمَعُ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	وَقَيْتُمْ	وُقَيْتُمْ	يَقُونُ	يُوقُونَ	لَنْ تُوقُوا	لَنْ تُوقُوا
لَا أَحَدٌ مَوْثِقٌ حَاضِرٌ	وَقَيْتُ	وُقَيْتُ	يَقِيْتُ	يُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ
يُثْبِتُهُ مَوْثِقٌ حَاضِرٌ	وَقَيْتُمَا	وُقَيْتُمَا	يَقِيَانِ	يُوقِيَانِ	لَنْ تُوقِيَا	لَنْ تُوقِيَا
يُجْمَعُ مَوْثِقٌ حَاضِرٌ	وَقَيْتُمْ	وُقَيْتُمْ	يَقِيْنَ	يُوقِيْنَ	لَنْ تُوقِيْنَ	لَنْ تُوقِيْنَ
لَا أَحَدٌ مَذْكُورٌ مُكَلَّمٌ	وَقَيْتُ	وُقَيْتُ	يَقِيْتُ	يُوقِيْتُ	لَنْ أُوقِيْتُ	لَنْ أُوقِيْتُ
يُثْبِتُهُ مَذْكُورٌ مُكَلَّمٌ	وَقَيْتَنَا	وُقَيْتَنَا	يَقِيْتُ	يُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ	لَنْ تُوقِيْتُ

بحث نفی مجدد لم و لام تاکید بانون تاکید ثقیله و خفیفه ۶

صیغه	نفی مجدد لم معروف	نفی مجدد لم مجهول	لام تاکید بانون ثقیله معروف	لام تاکید بانون ثقیله مجهول	لام تاکید بانون خفیفه معروف	لام تاکید بانون خفیفه مجهول
واحد مذکر غائب	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ
تشبیه مذکر غائب	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ
جمع مذکر غائب	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا
واحد مؤنث غائب	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ
تشبیه مؤنث غائب	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ
جمع مؤنث غائب	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ
واحد مذکر حاضر	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ
تشبیه مذکر حاضر	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ	لَمْ يَكُنْ
جمع مذکر حاضر	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا	لَمْ يَكُنُوا
واحد مؤنث حاضر	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ
تشبیه مؤنث حاضر	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ	لَمْ تَكُنْ
جمع مؤنث حاضر	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ	لَمْ تَكُنَّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ	لَمْ أَكُنْ
تشبیه جمع متکلم مذکر مؤنث متکلم	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ	لَمْ نَكُنْ

بحث امر

امر مجهول	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	امر مجهول	امر معروف	يحيى
بانون خفيف	بانون خفيف	بانون ثقله	بانون ثقله	بانون ثقله	بانون ثقله	لنذكر غاب
ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوق	ليق	لنذكر غاب
÷	÷	ليوقيان	ليوقيان	ليوقيا	ليقيا	لنذكر غاب
ليوقون	ليوقون	ليوقون	ليوقون	ليوقوا	ليقوا	لنذكر غاب
ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوق	ليق	لنذكر غاب
÷	÷	ليوقيان	ليوقيان	ليوقيا	ليقيا	لنذكر غاب
÷	÷	ليوقيان	ليوقيان	ليوقين	ليقين	لنذكر غاب
ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوق	ليق	لنذكر حاضر
÷	÷	ليوقيان	ليوقيان	ليوقيا	ليقيا	لنذكر حاضر
ليوقون	ليوقون	ليوقون	ليوقون	ليوقوا	ليقوا	لنذكر حاضر
ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوق	ليق	لنذكر حاضر
÷	÷	ليوقيان	ليوقيان	ليوقيا	ليقيا	لنذكر حاضر
÷	÷	ليوقيان	ليوقيان	ليوقين	ليقين	لنذكر حاضر
ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوق	ليق	لنذكر موت
ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوقين	ليوق	ليق	لنذكر موت

بحث ہمی

صیغہ	ہمی معروف	ہمی مجهول	ہمی معروف	ہمی مجهول	ہمی معروف	ہمی مجهول
واحد مذکر غائب	لَا يَتَى	لَا يُوقَى	لَا يَقِينَنَّ	لَا يُوقِينَنَّ	لَا يَقِينَنَّ	لَا يُوقِينَنَّ
تثنية مذکر غائب	لَا يَقِيَا	لَا يُوقِيَا	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ	لَا يَقِيَانِ	لَا يُوقِيَانِ
جمع مذکر غائب	لَا يَقُوا	لَا يُوقُوا	لَا يَقْنُ	لَا يُوقُونُ	لَا يَقْنُ	لَا يُوقُونُ
واحد مؤنث غائب	لَا تَتَى	لَا تُوقَى	لَا تَقِينَنَّ	لَا تُوقِينَنَّ	لَا تَقِينَنَّ	لَا تُوقِينَنَّ
تثنية مؤنث غائب	لَا تَقِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
جمع مؤنث غائب	لَا يَقِينَنَّ	لَا يُوقِينَنَّ	لَا يَقِينَانِ	لَا يُوقِينَانِ	لَا يَقِينَانِ	لَا يُوقِينَانِ
واحد مذکر حاضر	لَا تَتَى	لَا تُوقَى	لَا تَقِينَنَّ	لَا تُوقِينَنَّ	لَا تَقِينَنَّ	لَا تُوقِينَنَّ
تثنية مذکر حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
جمع مذکر حاضر	لَا تَقُوا	لَا تُوقُوا	لَا تَقْنُ	لَا تُوقُونُ	لَا تَقْنُ	لَا تُوقُونُ
واحد مؤنث حاضر	لَا تَتَى	لَا تُوقَى	لَا تَقِينَنَّ	لَا تُوقِينَنَّ	لَا تَقِينَنَّ	لَا تُوقِينَنَّ
تثنية مؤنث حاضر	لَا تَقِيَا	لَا تُوقِيَا	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ	لَا تَقِيَانِ	لَا تُوقِيَانِ
جمع مؤنث حاضر	لَا تَقِينَنَّ	لَا تُوقِينَنَّ	لَا تَقِينَانِ	لَا تُوقِينَانِ	لَا تَقِينَانِ	لَا تُوقِينَانِ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَا أَنِ	لَا أَدَى	لَا أَقِينَنَّ	لَا أُوقِينَنَّ	لَا أَقِينَنَّ	لَا أُوقِينَنَّ
تثنية و جمع مذکر مؤنث متکلم	لَا نَتَى	لَا نَدَى	لَا نَقِينَنَّ	لَا نُوقِينَنَّ	لَا نَقِينَنَّ	لَا نُوقِينَنَّ

بحث اسم فاعل واسم مفعول

جمع مؤنث	واحد مؤنث	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مذکر	صیغہ
وَاقِيَات	وَاقِيَةٌ	وَاقِيَانِ	وَاقِيُونَ	وَاقٍ	اسم فاعل
مَوْقِيَات	مَوْقِيَةٌ	مَوْقِيَانِ	مَوْقِيُونَ	مَوْقٍ	اسم مفعول

تعلیلات

وَقِيَ اصل میں وَقِيَ تھا۔ مثل رَفِيَ کے تعلیل ہوئی۔
وَقُوا اصل میں وَقِيُوا تھا۔ جی متحرک اس سے پہلے مفتوح ہے۔ جی کو الف سے بدلا۔ الف اجتماع ساکنین سے گر گیا۔
وَقُوا اصل میں وَقِيُوا تھا۔ جی پر ضمہ دشوار تھا۔ اس لئے قاف کا کسرہ دور کر کے جی کا ضمہ اس کو دیا۔ جی اجتماع ساکنین سے گر گئی۔ دُوقا ہو گیا۔
يَقِي اصل میں يُوقِي تھا۔ اول یَعِد کے قاعدہ سے واؤ گرا۔ پھر جی کا ضمہ دشوار سمجھ کر دور کر دیا یَقِي رہ گیا۔

تَقِيَنَّ اصل میں تَوَقِيَنَّ بروزن تَضَرِيَنَّ تھا۔ اول قاعدہ یَعِد سے واؤ گرا تَقِيَنَّ ہوا۔ پھر جی پر کسرہ دشوار تھا۔ اس کو بھی گرا دیا۔ اجتماع ساکنین سے ایک جی بھی گر گئی تَقِيَنَّ رہ گیا۔

لَمَدِيَّتْ، يَقِيَّ سے بنایا گیا ہے۔ حرف جازم آنے سے صرف علت جی گر گئی۔
ق (امراض معروف) تَقِيَّ (مضارع معروف) سے بنایا گیا ہے علت
مضارع کو شروع سے اور جی صرف علت کو آخر سے گرا دیا۔ ق رہ گیا۔
وَاقٍ (اسم فاعل) اصل میں وَاقٍ تھا۔ مثل رَام کے تعلیل ہوئی۔
مَوْقٍ (اسم مفعول) اصل میں مَوْقُوٌّ تھا۔ مثل مَرِيٍّ کے تعلیل ہوئی۔

لیف مفروق		لیف مقرون		ناقص یائی		ناقص واوی	
لَفِیْفٌ	لَفِیْفٌ	لَفِیْفٌ	لَفِیْفٌ	لَفِیْفٌ	لَفِیْفٌ	لَفِیْفٌ	لَفِیْفٌ
وَجِیْ	وَلِیْ	طَوِی	قَوِی	اَعْنِی	اِلْتَقِی	مَلِی	تَلَقِی
یُوْجِی	یَلِی	یَطْوِی	یَقْوِی	یُعْنِی	یَلْتَقِی	لِیْسِی	یَتَلَقِی
وَجِیًّا	وَلِیًّا	طَیًّا	قُوَّةً	اِعْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِیَةً	تَلَقِیًّا
فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو
وَاجٍ	قَالٍ	طَاوٍ	قَوِی	مُعْنٍ	مُلْتَقٍ	مُسَمِّدٍ	مُتَلَقٍ
وَجِیْ	وَلِیْ	طَوِی	قَوِی	اَعْنِی	اِلْتَقِی	مَلِی	تَلَقِی
یُوْجِی	یُولِی	یُطْوِی	یُقْوِی	یُعْنِی	یُلْتَقِی	لِیْسِی	یَتَلَقِی
وَجِیًّا	وَلِیًّا	طَیًّا	قُوَّةً	اِعْنَاءً	اِلْتِقَاءً	تَسْمِیَةً	تَلَقِیًّا
فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو	فَهِو
مَوْجِی	مَوِی	مَطْوِی	مَقْوِی	مُعْنِی	مُلْتَقِی	مَسَمِّی	مُتَلَقِی
الامر منه	الامر منه	الامر منه	الامر منه	الامر منه	الامر منه	الامر منه	الامر منه
رَاجِعٌ	لِ	اَلْهُو	اَقْوُ	اَعْنُ	اِلْتَقُ	مَسَدٌ	تَلَقُ
والنهی عنه	والنهی عنه	والنهی عنه	والنهی عنه	والنهی عنه	والنهی عنه	والنهی عنه	والنهی عنه
لَا تُوجِ	لَا تَلِ	لَا تُطْوِ	لَا تُقْوِ	لَا تُعْنِ	لَا تُلْتَقِ	لَا تُسَمِّ	لَا تُتَلَقِ

تعلیلات

یُوْجِی اصل میں یُوْجِی تھا۔ مثل یُوْجِی کے تعلیل ہوئی۔
 یَلِی اصل میں یُوْجِی تھا۔ مثل یَقِی کے تعلیل ہوئی۔
 طَوِی اصل میں طَوِی تھا۔ مثل رَمِی کے تعلیل ہوئی۔ یَطَوِی میں مثل
 یُوْجِی کے اور یَقَوِی میں کہ اصل میں یَقَوِی تھا۔ مثل یَقِی کے تعلیل ہوئی۔
 یُوْجِی۔ یُوْجِی۔ یَطَوِی۔ یَقَوِی کی تعلیل بھی ظاہر ہے۔
 اِیْجَ اصل میں اِوْجِی تھا۔ واو ساکن کو پہلے کسرہ کی وجہ سے سی سے بدلا
 آخر سے حرف علت گرا دیا۔ اِیْجَ رہ گیا۔
 ل، لَی سے بنایا گیا ہے۔ تا علامت مضارع کو دور کیا آخر سے
 حرف علت گرا دیا۔

اَطَوِ اصل میں اَطَوِی تھا اور اِطَوِ اصل میں اِطَوِی تھا۔ تعلیل ظاہر ہے۔
 لَا تَوِجَ۔ لَا تَلِی، لَا تَطَوِ۔ لَا تَقَوِ کی اصل میں آخر سے حرف علت گرا دیا ہے،
 اِغْنَاءُ۔ اِتَعَاءُ اصل میں اِغْنَاءُ، اِتَعَاءُ تھا۔ تی بعد الف ناندہ کے
 طرف میں واقع ہوئی۔ تی کو ہمزہ سے بدلا اِغْنَاءُ۔ اِتَعَاءُ ہو گیا۔
 تَسْمِیْتُ اصل میں تَسْمِیْتُ تھا۔ تی اور و ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ساکن
 ہے۔ و کو تی سے بدلا تَسْمِیْتُ ہوا۔ پھر کی کو تخفیف کی غرض سے گرا دیا اور اس
 کے عوض میں تا آخر میں زیادہ کی تَسْمِیْتُ ہو گیا۔

تَلَقَّی اصل میں تَلَقَّوْ تھا۔ واو بعد ضمہ کے اُہم کے آخر میں واقع ہوئی
 اُہم کو کسرہ سے بدلا اور واو کو بسبب کسرہ کی تی سے بدلا تَلَقَّی ہوا۔ پھر ضمہ کو
 تی پر ثقیل سمجھ کر گرا دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے تی اور تین۔ تی کو گرا دیا تَلَقَّی ہو گیا۔

صُرُفٌ كَبِيرٌ مُضَاعَفٌ

از باب نَصَرَ يَنْصُرُ الذَّابُّ دَوْرَنَا
بِحَثِّ ماضِي وَمَضارع وَفِي تَاكِيدِهِ "لَكِنْ"

صِيغَة	ماضِي مَعْرُوف	ماضِي مَجْهُول	مَضارع مَعْرُوف	مَضارع مَجْهُول	نَفْي تَاكِيدٍ لِن مَجْهُول	نَفْي تَاكِيدٍ لِن مَعْرُوف
وَاحِدٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	ذَبَّ	ذَبَّ	يَذُبُّ	يَذُبُّ	لَنْ يَذُبَّ	لَنْ يَذُبَّ
تَثْنِيَةٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	ذَبَا	ذَبَا	يَذُبَانِ	يَذُبَانِ	لَنْ يَذُبَا	لَنْ يَذُبَا
جَمْعٌ مَذْكُورٌ غَائِبٌ	ذَبُّوا	ذَبُّوا	يَذُبُونَ	يَذُبُونَ	لَنْ يَذُبُوا	لَنْ يَذُبُوا
وَاحِدٌ مَوْثُوقٌ غَائِبٌ	ذَبَيْتُ	ذَبَيْتُ	تَذُبُّ	تَذُبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تَذُبَّ
تَثْنِيَةٌ مَوْثُوقٌ غَائِبٌ	ذَبَيْتَا	ذَبَيْتَا	تَذُبَانِ	تَذُبَانِ	لَنْ تَذُبَا	لَنْ تَذُبَا
جَمْعٌ مَوْثُوقٌ غَائِبٌ	ذَبَيْتُمْ	ذَبَيْتُمْ	يَذُبْنَ	يَذُبْنَ	لَنْ يَذُبْنَ	لَنْ يَذُبْنَ
وَاحِدٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	ذَبَيْتُ	ذَبَيْتُ	تَذُبُّ	تَذُبُّ	لَنْ تَذُبَّ	لَنْ تَذُبَّ
تَثْنِيَةٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	ذَبَيْتُمَا	ذَبَيْتُمَا	تَذُبَانِ	تَذُبَانِ	لَنْ تَذُبَا	لَنْ تَذُبَا
جَمْعٌ مَذْكُورٌ حَاضِرٌ	ذَبَيْتُمْ	ذَبَيْتُمْ	تَذُبُونَ	تَذُبُونَ	لَنْ تَذُبُوا	لَنْ تَذُبُوا
وَاحِدٌ مَوْثُوقٌ حَاضِرٌ	ذَبَيْتُ	ذَبَيْتُ	تَذُبِينَ	تَذُبِينَ	لَنْ تَذُبِي	لَنْ تَذُبِي
تَثْنِيَةٌ مَوْثُوقٌ حَاضِرٌ	ذَبَيْتُمَا	ذَبَيْتُمَا	تَذُبَانِ	تَذُبَانِ	لَنْ تَذُبَا	لَنْ تَذُبَا
جَمْعٌ مَوْثُوقٌ حَاضِرٌ	ذَبَيْتُمْ	ذَبَيْتُمْ	تَذُبْنَ	تَذُبْنَ	لَنْ تَذُبْنَ	لَنْ تَذُبْنَ
وَاحِدٌ مَذْكُورٌ مَوْثُوقٌ تَكْلِمٌ	ذَبَيْتُ	ذَبَيْتُ	أَذُبُّ	أَذُبُّ	لَنْ أَذُبَّ	لَنْ أَذُبَّ
تَثْنِيَةٌ وَجَمْعٌ مَذْكُورٌ مَوْثُوقٌ تَكْلِمٌ	ذَبَيْتَا	ذَبَيْتَا	أَذُبَانِ	أَذُبَانِ	لَنْ أَذُبَا	لَنْ أَذُبَا

تعارف نفی جہدہ و لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

تعارف	نفی جہدہ لم معروف	نفی جہدہ مجهول	لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون ثقیلہ مجهول	لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لام تاکید بانون خفیفہ مجهول
تعارف مذکر غائب	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ
تعارف مذکر غائب	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ
تعارف مذکر غائب	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا
تعارف مؤنث غائب	لَمْ تُدَبَّ	لَمْ تُدَبَّ	لَمْ تُدَبَّ	لَمْ تُدَبَّ	لَمْ تُدَبَّ	لَمْ تُدَبَّ
تعارف مؤنث غائب	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا
تعارف مؤنث غائب	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا
تعارف مذکر حاضر	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ	لَمْ يُدَبَّ
تعارف مذکر حاضر	لَمْ يُدَبَّا	لَمْ يُدَبَّا	لَمْ يُدَبَّا	لَمْ يُدَبَّا	لَمْ يُدَبَّا	لَمْ يُدَبَّا
تعارف مذکر حاضر	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا	لَمْ يُدَبُّوا
تعارف مؤنث حاضر	لَمْ تُدَبِّي	لَمْ تُدَبِّي	لَمْ تُدَبِّي	لَمْ تُدَبِّي	لَمْ تُدَبِّي	لَمْ تُدَبِّي
تعارف مؤنث حاضر	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا	لَمْ تُدَبَّا
تعارف مؤنث حاضر	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا	لَمْ تُدَبُّوا
تعارف مذکر مؤنث تکلم	لَمْ أَدَبْ	لَمْ أَدَبْ	لَمْ أَدَبْ	لَمْ أَدَبْ	لَمْ أَدَبْ	لَمْ أَدَبْ
تعارف مذکر مؤنث تکلم	لَمْ نَدَبْ	لَمْ نَدَبْ	لَمْ نَدَبْ	لَمْ نَدَبْ	لَمْ نَدَبْ	لَمْ نَدَبْ

بحث آخر

صيغة	امر معروف	امر مجهول	امر معروف بانون ثقيل	امر مجهول بانون ثقيل	امر معروف بانون خفيف	امر مجهول بانون خفيف
واحد مذكر غائب	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ	لِيَذُبَنَّ	لِيَذُبَنَّ	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ
تشبيه مذكر غائب	لِيَذُبَا	لِيَذُبَا	لِيَذُبَانِ	لِيَذُبَانِ	+	+
جمع مذكر غائب	لِيَذُبُوا	لِيَذُبُوا	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْ	لِيَذُبْ
واحد مؤنث غائب	لِتَذُبْ	لِتَذُبْ	لِتَذُبَنَّ	لِتَذُبَنَّ	لِتَذُبْ	لِتَذُبْ
تشبيه مؤنث غائب	لِتَذُبَا	لِتَذُبَا	لِتَذُبَانِ	لِتَذُبَانِ	+	+
جمع مؤنث غائب	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	لِيَذُبْنَ	+	+
واحد مذكر حاضر	ذُبْ	ذُبْ	ذُبَنَّ	ذُبَنَّ	ذُبْ	ذُبْ
تشبيه مذكر حاضر	ذُبَا	ذُبَا	ذُبَانِ	ذُبَانِ	+	+
جمع مذكر حاضر	ذُبُوا	ذُبُوا	ذُبْنَ	ذُبْنَ	ذُبْ	ذُبْ
واحد مؤنث حاضر	ذُوبِي	ذُوبِي	ذُوبَنَّ	ذُوبَنَّ	ذُوبِي	ذُوبِي
تشبيه مؤنث حاضر	ذُوبَا	ذُوبَا	ذُوبَانِ	ذُوبَانِ	+	+
جمع مؤنث حاضر	اَذْبِي	اَذْبِي	اَذْبِي	اَذْبِي	+	+
واحد مذكر مؤنث متكلم	اِذْبْ	اِذْبْ	اِذْبَنَّ	اِذْبَنَّ	اِذْبْ	اِذْبْ
تشبيه مؤنث جمع متكلم	اِذْبْ	اِذْبْ	اِذْبَنَّ	اِذْبَنَّ	اِذْبْ	اِذْبْ

بحث اسم فاعل واسم مفعول !

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
اسم فاعل	ذَا بٌ	ذَا بَانِ	ذَا بُوْنَ	ذَا بَةٌ	ذَا بَتَانِ	ذَا بَاتُ
اسم مفعول	مَذْبُوبٌ	مَذْبُوبَانِ	مَذْبُوبُونَ	مَذْبُوبَةٌ	مَذْبُوبَتَانِ	مَذْبُوبَاتُ

تعلیلات

ذَبَّ اَصل میں ذَبَبَ تھا۔ پہلی ب کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کیا۔
 ہو گیا کیوں کہ جب دو حرف صحیح ایک جنس کے یا ایک مخرج کے ہوں اور دونوں
 متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کرتے ہیں۔
 يَذُبُّ اَصل میں يَذْبُبُ تھا۔ پہلی ب کی حرکت نقل کر کے ذ کو دے دی
 اور ب کو ت میں ادغام کر دیا يَذُبُّ ہو گیا۔ کیوں کہ ادغام کے وقت دیکھتے ہیں کہ
 ہم جنس حرفوں سے پہلا متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اول حرف کو ساکن کر کے
 دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے ذَبَّ میں کیا۔ اور اگر ان دونوں حرفوں
 سے پہلا ساکن ہو تو حرف اول کی حرکت اس کو دے کر پھر ادغام کرتے ہیں
 جیسے يَذُبُّ میں کیا۔

لَمَذَّبَ اَصل میں لَمَذَّبُ تھا۔ ب کا ضمہ نقل کر کے ذ کو دیا۔
 ساکن جمع ہوئے اس لئے دوسرے حرف کو حرکت دی۔ اب بعض تو فتح دیتے
 ہیں۔ لَازِقُ الْفَتْحَةِ أَخْفُ الْحَوَاكِثِ اور بعض کسر لَازِقُ السَّائِكِينَ إِذَا حَزَلْتَ
 حَزْلَكَ بِالْكَسْرِ اور بعض پہلے حرف کی موافقت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں
 بعض اَصل حالت پر رکھتے ہیں پس اس طرح چار صورتیں جائز ہوئیں۔

کَیْدُ بَ کَیْدُ بَ کَیْدُ بَ کَیْدُ بَ کَیْدُ بَ
 دُب (امر حاضر معروف) اور لَا تَدُب (نہی حاضر معروف) کی اصل اُذْبُ
 لَا تَدُب تخی مثل کَیْدُ بَ کے، ان میں بھی سب صورتیں جائز ہیں۔

فوائد ضروریہ

دَلَالۃً اُولٰی۔ مضاعف میں دو حرف جمع ہونے سے جو تغیر ہوتا ہے، اُس
 تین صورتیں ہیں۔۔

- ۱۔ ادغام قیاسی جیسے دُب کہ اُھل میں دُبَب تھا۔ باکو یا میں ادغام کیا۔
 - ۲۔ حذف سماعی، جیسے ظَلَلْتُ کہ اُھل میں ظَلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو حذف کیا)
 - ۳۔ ابدال سماعی، جیسے اُمَلِیْتُ کہ اُھل میں اُمَلَلْتُ تھا (دوسرے لام کو تھی سے لا)
- دَلَالۃً ثانیہ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو مدغم اور جس میں ادغام کرتے ہیں
 مدغم فیہ کہتے ہیں، جیسے دُب میں پہلی ب مدغم اور دوسری مدغم فیہ ہے۔
- دَلَالۃً ثالثہ۔ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں قریب المخرج ہوں تو لکھنے میں دونوں قائم
 رہیں گے اور ادا کرنے میں ایک جیسے لکھیں گے وَجَدْتُ اور پڑھیں گے وَجْتُ
 اگر دونوں حرف ایک جنس کے ہوں تو ادا کرنے میں دونوں آئیں گے اور
 لکھنے میں صرف ایک جیسے دُب۔

دَلَالۃً رابعہ۔ جس جگہ دو حرف قریب المخرج جمع ہوں، پہلا ساکن اور دوسرا
 متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے سے بدل کر ادغام کرتے ہیں۔ جیسے اِدَّ عَلٰی کہ اُھل میں
 متعنی تھا۔ ت کو د سے بدلا اور د میں ادغام کر دیا اِدَّ عَلٰی ہو گیا۔

دَلَالۃً خامسہ۔ اگر افتعال کا فاکلمہ دُخْر ہو تو تائے افتعال دال سے بدل جاتی
 جیسے اِدَّ عَاءٌ۔ اِدَّخَاوُ۔ اِدَّخَاوُ کہ اصل میں اِدَّعَاءُ

اِذْخَامًا - اِزْخَامًا تھا۔

فائدہ سادہ۔ اگر انتقال کا فاعل حروف طباق (ص، ض، ط) میں سے ہو تو ت۔ ط سے بدل جاتی ہے جیسے اِضْطَلَحَ - اِضْطَرَبَ - اِظْلَمَ

اِظْلَمَ کہ اصل میں اِضْطَلَحَ - اِضْطَرَبَ - اِظْلَمَ تھا۔

فائدہ سابعہ۔ جب باب تفعّل اور تفاعل کا فاعل من جملہ گیارہ حروف (ث، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ) کے ہو تو جائز ہے کہ ت

تفعّل اور تفاعل کو فاعل سے بدل کر اس میں ادغام کریں اور ابتداء میں ساکن ہونے

کی وجہ سے ہمزة وصل لگائیں جیسے اِظْهَرَّ، يَظْهَرُّ - اِظْهَرَّا کہ اصل میں تَظْهَرُّ

يَتَظْهَرُّ تَظْهَرَّا تھا۔ وَاثْقَلُ - يَثْقُلُ - اِثْقَالًا کہ اصل میں

تَثْقُلُ - يَتَثْقُلُ - تَثْقَالًا تھے۔

تعلیلات متفرقہ

تعلیل ۱۔ جس الف کے پہلے ضمہ ہو گا اس کو واو سے بدلیں گے، جیسے

يَخَادَعُ - يُخَادِعُ - اور خَالِدٌ دُخُوِيلٌ۔

تعلیل ۲۔ جو الف کہ اس سے پہلے مکسور ہو گا وہی سے بدل جائے گا جیسے

مِخْرَابٌ، مَخَارِيبُ اور مِقْمَاحٌ، مَقَابِيعُ۔

تعلیل ۳۔ جو حرف مدہ کہ تیسری جگہ ہو اور زائد ہو۔ اور فَعَالٌ کے الف

کے بعد واقع ہو وہ ہمزة ہو جائے گا جیسے گَرِيْمٌ - كَذَابٌ حَقِيْقَةٌ - صَحَابَةٌ

تعلیل ۴۔ جو الف جمع کا دو واو یا دو یا کے درمیان واقع ہو ان میں سے

ایک کو ہمزة سے بدلتے ہیں، جیسے اَوَّلٌ - اَوَّلٌ کہ اصل میں اَوَّلٌ تھا۔

تَحْدِثُ وَخَيَا يُدْرِكُ اَمَلٌ مِّنْ خَيَا يَدُ تَحَا۔

یہ جو واو شروع میں ہو خواہ وہ مکسود ہو یا مضموم۔ اس کو ہمزہ سے بدلنا
نہ ہے جیسے دُجُوکا دُجُوکا دُوقَتَتْ دُوقَتَتْ دُوشَاخُ دُوشَاخُ۔
نہ لائکا۔ واو مفتوح کو صرف دو جگہ ہمزہ سے بدلا گیا ہے، جیسے اَحَدٌ کہ اَمَل
میں وَحَدٌ تھا اور اَنَّا کہ اَمَل میں دَنَا تھا۔

یہ لعلیل ۱۷، اگر شروع میں دو واو متحرک واقع ہوں تو پہلے واو کو ہمزہ سے بدلنا
جواب ہے، جیسے اَفَاصلُ کہ اَمَل میں فَوَاصلُ (جمع و اَمَل) تھا۔ اور
لَعَادٌ کہ اَمَل میں دَعَادٌ تھا۔

یہ لعلیل ۱۸ جو واو کہ مفرد میں ساکن ہو اور جمع میں الف اور کسر کے درمیان واقع ہو،
ج سے بدل جائے گا جیسے حَوْضٌ وَحِیَاضٌ وَدَوْضٌ وَدِیَاضٌ
۲۰ اَمَل میں حَوَاضٌ وِیَا وَاضٌ تھا۔

یہ لعلیل ۱۹ جس ناقص واوی کی جمع مُعُولٌ کے وزن پرکے اس میں دُونِ اَو
دِی سے بدل کر ان سے پہلے کسر دیتے ہیں جیسے دُرِی کہ اَمَل میں دُکُو تھا۔

نقشۂ ابواب مَعْلَکَہ

اس نقشہ سے تمام ابواب کی تعلیل شدہ صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں جیسے ابواب
الکے اوزان مقرر ہیں ایسے ہی نقشہ تعلیل شدہ وزن بتاتا ہے کہ نَصَرَ یَنْصُرُ
تعلیل ہو کر اتنی صورتوں میں آتا ہے اور ضَرَ بَ یَضْرِبُ اتنی صورتوں میں
ہے ہی تمام ابواب کی گہری ہوئی صورتیں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اگر غیر تعلیلات یاد کئے
ہیں اس نقشہ کے مطابق ہر باب کی پوری پوری گردان یاد کر لی جائے، تو بھی صیغہ
لے کی ابھی قوت پیدا ہو جائے گی۔ واللہ الموفق۔

لَا تَقِفْ	فَرَّ	فَارَّ	يَفِرُّ	فَرَّ	الْفَرَارُ
لَا تَطْوِ	طَوَّ	طَاوٍ	يَطْوِي	طَوَّى	الطَّيْشُ
لَا تَخَفْ	خَفَّ	خَايَفُ	يَخَافُ	خَافَ	الْخَوْفُ
لَا تَخْشَ	خَشَّ	خَاشٍ	يَخْشَى	خَشِيَ	الْخَشْيَةُ
لَا تَطْوِ	طَوَّ	طَاوٍ	يَطْوِي	طَوَّى	الطَّيْشُ
لَا تَمَسَّ	مَسَّ	مَاسٍ	يَمَسُّ	مَسَّ	الْمَسُّ
لَا تَرَّ	رَآ	رَآءِ	يَرَى	رَأَى	الرَّوْيَةُ
لَا تَرَّ	رَآ	رَآءِ	يَرَى	رَأَى	رَكِينًا
لَا تَرَّعَ	رَآعَ	رَآعٍ	يُرْعَى	رَعَى	الرَّوْعَايَةُ
لَا تَرَّعَ	رَآعَ	رَآعٍ	يُرْعَى	رَعَى	رَقَائِدُ كَيْسَا
لَا تَضَعُ	ضَعَّ	وَاجِعُ	يَضَعُ	وَضَعَ	الْوَضْعُ
لَا تَوْضَعُ	تَوْضَعُ	مَوْضُوعُ	يُوضَعُ	وُضِعَ	رَكْنًا
لَا تَسْمُ	سَمَّ	وَسِيمُ	يُسَمُّ	وَسَمَّ	السَّمُّ
لَا تَرَّخُ	رَخَّ	رَخِيءُ	يَرْخُو	رَخُوَ	الرَّخْوَةُ
لَا تَتَمَنَّ	تَمَنَّ	أَوْمَنُ	يَتَمَنَّ	تَمَنَّ	الْأَمْنُ
لَا تَلِ	لِ	وَالِ	يَلِي	وَلَّى	الْوَلِيُّ
لَا تَوْلِ	تَوْلَى	مَوْلَى	يُؤَلَّى	وُلِيَ	نَزِيلٌ هَوْنًا
لَا تَرَمُ	رَمَّ	فَارِمُ	يَرِمُ	وَرِمَ	الرَّمُّ

أَلْقَى	يُلْقَى	مُلْقَى	أَلْقَى	لَا تُلْقَى
أَلْقَى	يُلْقَى	مُلْقَى	لِثْلَى	لَا تُلْقَى
أَدْفَى	يُودَفَى	مُودَفَى	أَدْفَى	لَا تُودَفَى
أَدْفَى	يُودَفَى	مُودَفَى	لِثُودَفَى	لَا تُودَفَى
أَرَى	يُرَى	مُرَى	أَرَى	لَا تُرَى
أَرَى	يُرَى	مُرَى	لِثُرَى	لَا تُرَى
أَمَنْ	يُؤْمَنْ	مُؤْمَنْ	أَمِنْ	لَا تُؤْمَنْ
أُؤْمِنْ	يُؤْمَنْ	مُؤْمَنْ	لِثُؤْمَنْ	لَا تُؤْمَنْ
أَتَى	يُودَى	مُودَى	أَتَى	لَا تُودَى
أُودَى	يُودَى	مُودَى	لِثُودَى	لَا تُودَى
أَحَبَّ	يُحِبُّ	مُحِبُّ	أَحَبَّ	لَا تُحِبُّ
أُحِبُّ	يُحِبُّ	مُحِبُّ	لِثُحِبُّ	لَا تُحِبُّ
سَمَى	يُسَمَّى	مُسَمَّى	سَمَى	لَا تُسَمَّى
سُئِيَ	يُسَمَّى	مُسَمَّى	لِثُسَمَّى	لَا تُسَمَّى
تَوَقَّى	يَتَوَقَّى	مَتَوَقَّى	تَوَقَّى	لَا تُتَوَقَّى
تُؤَقَّى	يَتَوَقَّى	مَتَوَقَّى	لِثُتَوَقَّى	لَا تُتَوَقَّى
تَسَاوَى	يَتَسَاوَى	مَتَسَاوَى	تَسَاوَى	لَا تُتَسَاوَى
تُسَوَّى	يَتَسَاوَى	مَتَسَاوَى	لِثُتَسَاوَى	لَا تُتَسَاوَى

بَابُ تَفَاعُلٍ	أَلْتَحَابٌ بِهِمْ مَحَبَةٌ كُنْهًا	تَحَابٌ	يَتَحَابُّ	مُتَحَابٌّ	تَحَابٌ	لَا تَتَحَابُّ
بَابُ تَعَارُفٍ	أَلْمَلَأْتُ	لَأَتَى	يُلَاقِي	مُلَاقٍ	لَاقٍ	لَا تُلَاقِي
	أَبْسَ يَلْتَأُ	لَوْدَى	يَلْدَقِي	مَلْدَقٍ	لَيْلَاقٍ	لَا تَلْدَقِي
	أَلْمَحَابَةُ	حَابٌ	يَحَابُّ	مَحَابٌّ	حَابٌ	لَا مَحَابَّةَ
	أَبْسَ يَحِي	حُوبٌ	يَحَابُّ	مَحَابٌّ	لِتَحَابُّ	لَا تَحَابُّ

عَلَّمَ الصَّرْفَ

حَقَّقَ سَوْمَ

تَمَامُ هُوَا

علم الصرف و حقیقۂ چہارم

اس میں دو باب ہیں

باب اول

اوزان اسماء کے بیان میں

اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) جامد (۲) مصدر (۳) مشتق۔
جامد - وہ اسم ہے جس سے کوئی صیغہ نہ نکلے اور نہ وہ خود کسی سے نکلے۔ اس میں تین قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، خماسی۔ پھر ان تینوں میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں: مجرد - مفید فیہ، اس طرح کل چھ قسمیں ہوتی ہیں۔
(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ،
(۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ۔

(۱) ثلاثی مجرد - وہ اسم ہے جس میں تین حرف اصلی ہوں، کوئی حرف نائد نہ ہو اور اس کے دس وزن آتے ہیں۔ فُلَس (پیر)، قَدَمٌ (گھوڑا)، عَصَدٌ (کندھا)، عَصَدٌ (بازو)، جَبَدٌ (دانشمند)، عَثَبٌ (انگود)، اِبِلٌ (اٹا)، اَلْا (تالا)، مَرَدٌ (چرواہا)، عُمٌ (گردن)۔

(۲) ثلاثی مزید فیہ - وہ اسم ہے جس میں تین حرف سے زائد ہوں، اور کے اوزان بیشمار ہیں جیسے بَطِيخٌ، جَاسُوسٌ، وَغَيْرُ ذَلِكَ مَا لَا يُعَدُّ وَلَا يُحْصَى

(۳) رُبَاعِی مجرد، وہ ہے جس میں چار حرف اہلی ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو اور اس میں لام ایک باطل کرنا ہے، جیسے فَعْلَلْ اور اس کے وزن پانچ ہیں جَعْفَرٌ دَنَهْرٌ زَبُوْجٌ زَرْبٌ بُدْنٌ (پنجہ شیر) قَمَطَرٌ (مندوق)۔

(۴) رُبَاعِی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنَجُّوْیٌ بَرُوْزَنٌ مَفْعُوْلٌ، عَنکَبُوْیٌ بَرُوْزَنٌ فَعْلُوْتٌ۔

(۵) خَمَاسِی مجرد، وہ ہے جس میں پانچ حرف اہلی ہوں۔ کوئی حرف نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں: سَقَرَجَلٌ (بہی)، قَذَا عَمِلٌ (شتر قوی)، جَحْمَرٌ شٌ (پیرزن)، قَدْ طَعِبٌ (چیز تلیل)

(۶) خَمَاسِی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس کے پانچ وزن ہیں عَضْرُ قُوْطٌ (چلیاسہ) قَبَعْدَی (شتر کوہی) قَدْ طَبُوْسٌ (برٹا مصیت) خَوْ عِبِلٌ (چیز بے باطل) خَنْدِ دِیْسٌ (شراب کہنہ)

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد صرف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی سات حرف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حرف زائد ہوں گے جیسے حَادٌّ (ایک زائد) مَقْوَالٌ (دونائند) مُسْتَحْمَرٌ (تین زائد) اِسْتِنْهَادٌ (چار زائد) اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حرف زائد ہوں گے، جیسے قُنْفَجُوْیٌ (ایک زائد) مَسْنَدٌ حَوْبَجٌ (دونائند) عَبُوْ تَدَانٌ (تین زائد) اور خَمَاسِی مزید فیہ میں دو تک زائد ہوں گے جیسے عَضْرُ قُوْطٌ (ایک زائد) اِسْطَفَلِیْنٌ (دونائند)

اسم مصدر: اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل اسم مشتق نکلتے ہیں اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دق یا تن اور ان ترجمہ کے آخر میں لفظ ناہر۔ جیسے اَلْاَكْلُ خوردن (کھانا) اَلْقُلُّ شستن (دھونا)

(۳) رُبَاعِی مجرود، وہ ہے جس میں چار حرف اہل ہوں کوئی زائد حرف نہ ہو اور اس میں لام ایک بار مل کر آتا ہے جیسے فَعْلَلْ اور اس کے وزن پانچ ہیں جَعْفَرٌ دَهْجٌ زَبِجٌ زَنیت (بُزْنٌ) (بِنَجْ شِر) قِمَطَرٌ (مَنْدُوق)۔

(۴) رُبَاعِی مزید فیہ، وہ ہے جس میں چار حرف سے زائد ہوں اس کے وزن بہت کم ہیں، جیسے مَنَجُّوْقٌ بَرَوْنٌ مَفْعُولٌ، عَنكَبُوْ بَرَوْنٌ فَعْلَلُوْتٌ۔

(۵) خَمَاسِی مجرود، وہ ہے جس میں پانچ حرف اہل ہوں۔ کوئی حرف نہ ہو، اس کے چار وزن ہیں: سَقَرَجَلٌ (بہی)، قَذَا عَمِلٌ (شتر قوی) جَحْمَرِشٌ (بیرزن) قَدْ طَعِبٌ (چیز تلیل)

(۶) خَمَاسِی مزید فیہ، وہ ہے جس میں پانچ حرف سے زائد ہوں اور اس کے پانچ وزن ہیں عَضْرُ قُوطٌ (چلیاسہ) قَبَعْدَا (شتر کوہی) قَدْ طَبُوسٌ (بڑا مصیت) خَوْ عِبِيلٌ (چیز بے باطل) خَنْدِ دِیس (شراب کہنہ)

فائدہ: واضح ہو کہ کسی اسم میں زائد صرف چار سے زائد نہ ہوں گے اور نہ کوئی سات حرف سے زائد ہوگا۔ پس ثلاثی مزید فیہ میں چار تک حرف زائد ہوں گے جیسے حَادُّ اِیْکَ اَنَد (دو ناند) مُسْتَحِرُّ (تین ناند) اِسْتِمْهَادٌ (چار ناند) اور رباعی مزید فیہ میں تین تک حرف زائد ہوں گے، جیسے قَنْفَجُوْ رَاِیْکَ اَنَد مُتَدَّ حَوْرَج (دو ناند) عَبُوْ تَدَان (تین ناند) اور خَمَاسِی مزید فیہ میں دو تک حرف زائد ہوں گے جیسے عَضْرُ قُوطٌ (ایک ناند) اِسْطَفَلِیْن (دو ناند)

اسم مصدر: اسم مصدر وہ ہے جس سے فعل اسم مشتق نکلتے ہیں اور اس کے فارسی ترجمہ کے آخر میں دق یا تن اور ان ترجمہ کے آخر میں لفظ نا ہو۔ جیسے اَلْاَكْلُ غور دن (کھانا) اَلْاُكْلُ شستن (دھونا)

ثلاثی مجرد کے مصدریوں کے وزن پچاس کے قریب ہیں، جو ذیل کے

باب	معنی	مثال	باب	معنی	مثال	باب	معنی	مثال
نَصَرَ	نہی کرنا	فَعَلَانُ	نَصَرَ	نہی کرنا	تَتَلَّ	نَصَرَ	نہی کرنا	تَتَلَّ
ضَرَبَ	دوبہ کرنا	فَعْلُولَةٌ	نَصَرَ	نہی کرنا	نَسَقُ	ضَرَبَ	دوبہ کرنا	نَسَقُ
ضَرَبَ	بھونکنا	مَفْعُولَةٌ	نَصَرَ	نہی کرنا	شَكَّدُ	ضَرَبَ	بھونکنا	شَكَّدُ
سَمِعَ	بول کرنا	فَعُولٌ	سَمِعَ	نہی کرنا	رَحِمَهُ	سَمِعَ	نہی کرنا	رَحِمَهُ
نَصَرَ	غور کرنا	فَعْلُولَةٌ	سَمِعَ	نہی کرنا	كَدَرَهُ	نَصَرَ	غور کرنا	كَدَرَهُ
سَمِعَ	خواب کرنا	فَعْلُولَةٌ	نَصَرَ	نہی کرنا	نَسَدَهُ	سَمِعَ	خواب کرنا	نَسَدَهُ
سَمِعَ	بہت غور کرنا	فَعْلُولَةٌ	نَصَرَ	نہی کرنا	طَلَبُ	سَمِعَ	بہت غور کرنا	طَلَبُ
فَتَحَ	بہت کھانا	تَفَعَّالٌ	ضَرَبَ	بھانسی دینا	خَنِقُ	فَتَحَ	بہت کھانا	خَنِقُ
ضَرَبَ	بہت غلیبنا	فَعْلُولَةٌ	ضَرَبَ	بھانسی دینا	غَلَبَهُ	ضَرَبَ	بہت غلیبنا	غَلَبَهُ
سَمِعَ	پرہیز کرنا	نَعَالَةٌ	ضَرَبَ	بھانسی دینا	سَرَقَهُ	سَمِعَ	پرہیز کرنا	سَرَقَهُ
ضَرَبَ	جاننا	نَعَالَةٌ	کَرُمَ	چھوٹا ہونا	صَدَحَ	ضَرَبَ	جاننا	صَدَحَ
ضَرَبَ	ڈھونڈنا	نَعَالَةٌ	ضَرَبَ	چھوٹا ہونا	هَدَّاهُ	ضَرَبَ	ڈھونڈنا	هَدَّاهُ
ضَرَبَ	بجلی چمکانا	فَعِيلٌ	فَتَحَ	چھوٹا ہونا	دَهَابٌ	ضَرَبَ	بجلی چمکانا	دَهَابٌ
فَتَحَ	لچھڑی قطع کرنا	فَعِيلَةٌ	نَصَرَ	چھوٹا ہونا	قِيَامٌ	فَتَحَ	لچھڑی قطع کرنا	قِيَامٌ
نَصَرَ	داخل ہونا	فَعُولٌ	فَتَحَ	چھوٹا ہونا	سَوَّالٌ	نَصَرَ	داخل ہونا	سَوَّالٌ
سَمِعَ	منجھوٹنا	فَعْلُولَةٌ	ضَرَبَ	چھوٹا ہونا	لَيَّانٌ	سَمِعَ	منجھوٹنا	لَيَّانٌ
نَصَرَ	داخل ہونا	مَفْعُولٌ	ضَرَبَ	چھوٹا ہونا	خِرَافَانٌ	نَصَرَ	داخل ہونا	خِرَافَانٌ

وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب	وزن مصدر ثلاثی مجرد	مثال	معنی	باب
مَفْعِلٌ	مَيْسِرٌ	جواکھینا	صَرَبَ	فَعَالِيَةٌ	كَوَاهِيَةٌ	نا پسند کرنا	سَمِعَ
مَفْعَلَةٌ	مَسْقَاةٌ	کوشش کرنا	فَتَحَ	مَفْعُولٌ	مَكْدُوبٌ	جھوٹ بولنا	صَرَفَ
مَفْعِلَةٌ	مَحْمَدَةٌ	تعریف کرنا	سَمِعَ	فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	صَرَفَ
فَعْلٌ	دَعْوَى	بلانا	نَصَرَ	مَفْعَلَةٌ	مَمْلُوكَةٌ	مالک ہونا	صَرَفَ
فَعْلٌ	بَشْرَى	خوشخبری دینا	نَصَرَ	فَعْلُوَةٌ	جَبْرُوتٌ	غور کرنا	نَصَرَ
فَعْلٌ	ذِكْرَى	یاد کرنا	نَصَرَ	فَعْلُوَةٌ	كَيْنُونَةٌ	ہونا	نَصَرَ
تَفَعَّلَ	جَحَّالٌ	بہت گھومنا	نَصَرَ	فَعْلُوَةٌ	رَعْبُونٌ	بہت خوش کرنا	سَمِعَ
فَعْلَانٌ	عُقْرَانٌ	بخشنا	صَرَبَ	فَعِيلٌ	دَلِيلٌ	بہت سہری کرنا	نَصَرَ

فائدہ (۱) جو مصدر کسی حرف صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہیں وہ اکثر فَعَالٌ یا فَعَالَةٌ کے وزن پر آتے ہیں جیسے دَبَاعَةٌ - حِجَامَةٌ، حَيَاكَةٌ - خِيَاطَةٌ، کِتَابَةٌ۔

فائدہ (۲) ثلاثی مجرد کا مصدر بھی ہر باب سے مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَقْدَمٌ (آگے بڑھنا) مَضْرِبٌ (دمارنا) اور اس کے آخر میں ہ بھی آجاتی ہے جیسے مَحْمَدَةٌ (حمد کرنا) مَسْئَلَةٌ (سوال کرنا) اور فَعْلَةٌ بمعنی مرثیہ اور فَعْلَةٌ بمعنی نوعیت کے بھی ہر باب سے آتا ہے جیسے صَرَبَةٌ ایک بار کی مار اور صَرَبَةٌ ایک قسم کی مار۔

فائدہ (۳) ثلاثی مزید فیہ - رباعی مزید فیہ کے مصدروں کے اوزان مقرر ہیں جیسے اِفْتَعَلَ - اِسْتَفْعَلَ - فَعْلَلَهُ - تَفَعَّلَ وغیرہ۔

باب تفعیل کا مصدر کبھی تَفَعَّلَ کے وزن پر آتا ہے، جیسے تَجَرَّبَ، اور کبھی اِنْعَالَ، فَعَالَ کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے كَذَّبَ، يَكْذِبُ كَذَابًا وَكِدًا اَبًا، فَعَالًا جیسے سَلَّمَ، تَسْلِيمًا وَسَلَامًا اور تَفَعَّلَ جیسے كَذَرَ تَكْذَرًا اور فَعَالَ جیسے بَيَّنَّ يَبَيِّنُ بَيِّنًا اور باب فَعَّلَ کا مصدر کبھی کبھی فَعَّلَال کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے ذَلَّلَ يَذْلِلُ ذِلَالًا۔

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے اس طرح پر کہ مصدر کے معنی اور مادہ اس میں باقی رہے صرف اس کی ایک نئی صورت پیدا ہو جائے۔ جیسے چاندی سے برتن یا زیور بناتے ہیں کہ اس میں چاندی کی حیثیت اور مادہ باقی رہتا ہے۔ صرف ایک نئی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسم مشتق کی چھ قسمیں ہیں۔

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، اسم آل، اسم ظرف، اسم صفت مشبہ۔

اسم فاعل۔ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس میں ماخذ قائم ہے۔ ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لئے فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ، فَاعِلُونَ اور مؤنث کے لئے فَاعِلَةٌ، فَاعِلَتَانِ، فَاعِلَاتٌ ہیں۔ اور بالغہ کے اوزان یہ ہیں۔

مَعْمُولٌ، حَدِيدٌ بہت پرہیز کرنے والا فَعِيلٌ، عَلِيمٌ بہت جانتے والا۔ مَعْمُولٌ، حَذُوبٌ بہت مارنے والا۔ فَعَالٌ، أَكَّالٌ بہت کھانے والا فَعَالٌ، قَطَّاعٌ بہت کاٹنے والا۔ مَفْعَلٌ۔ مَجْزَمٌ۔ مَفْعَالٌ، مَجْزَمٌ بہت کاٹنے والا۔ مَفْعِيلٌ، مُنْطِقٌ بہت بولنے والا۔ فَعِيلٌ، شَرِيدٌ بہت شرارت کرنے والا۔ فَعَلَكٌ، مُحْكَمٌ بہت ہنسنے والا فَعَلٌ، قُلُوبٌ بہت پھرنے والا۔ کبھی زیادتی بالغہ کے لئے قازیہ کرتے ہیں، جیسے عَلَامَةُ

فَرْوَقَةٌ، مَجْزَامَةٌ

اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر ماخذ واقع ہو ثلاثی مجرد سے اس کا وزن مذکر کے لئے مَفْعُولٌ، مَفْعُولَانِ، مَفْعُولُونَ۔ اور مؤنث کے لئے مَفْعُولَةٌ، مَفْعُولَتَانِ، مَفْعُولَاتٌ ہیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اوزان بھی آتے ہیں۔ فَعُولٌ جیسے رَسُولٌ بمعنی مَرَسُولٌ۔ فَعِيلٌ جیسے جَرِيحٌ بمعنی مَجْرُوحٌ۔ فَعْلَةٌ جیسے ضَحْكَةٌ بمعنی مَضْحُوكٌ، اور یہ وزن شاذ ہیں۔ فَعْلٌ جیسے قَبَضٌ بمعنی مَقْبُوضٌ اور فَعِلٌ جیسے ذَبَحٌ بمعنی مَذْبُوحٌ اور فَاعِلٌ جیسے كَاتِبٌ بمعنی مَكْتُومٌ۔

اسم تفضیل۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو بہ نسبت ایک کے دوسرے میں ماخذ کی زیادتی بتائے جیسے زَيْدٌ أَفْضَلُ مِنْ عَمْرٍو۔ یعنی زید عمرو سے فضل میں زیادہ ہے۔ اس کے اوزان مذکر کے لئے اَفْعَلٌ، اَفْعَلَانِ، اَفْعَلُونَ، اَفَاعِلٌ اور مؤنث کے لئے فُعْلَى، فُعْلَيَانِ، فُعْلَيَاتٌ، فُعَلٌ ہیں۔

فائدہ (۱) اسم تفضیل غیر ثلاثی مجرد سے نہیں آتا۔ مگر جب ایسی ضرورت ہو کہ لفظ اکثر وغیرہ کو اس باب کے مصدر سے پہلے لاتے ہیں جیسے زَيْدٌ أَكْثَرُ اجْتِهَادًا مِنْ عَمْرٍو اَقْلُ الْكِتَابَاتِ بَكْرٌ فَاَشَدُّ سَعَادًا امِنْ خَالِدٍ۔ فائدہ (۲) اَسْوَدٌ، اَعْوَرٌ اسم تفضیل نہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں جیسا کہ آئندہ معلوم ہوگا۔

اسم آلہ۔ یہ وہ اسم مشتق ہے جو فاعل سے فعل صادر ہونے کا ذریعہ اور واسطہ ہو، یہ اسم سوائے ثلاثی مجرد کے اور کسی باب سے نہیں آتا، اس کے وزن یہ ہیں، مِفْعَلٌ - مِفْعَلَانِ - مِفْعَلَةٌ - مِفْعَلَتَانِ - مَفَاعِلٌ - مَفَاعِلٌ مِفْعَالَانِ - مَفَاعِيلٌ اور فَعَالٌ کم آتا ہے۔ جیسے نَطَاقٌ آلہ کمر بستہ

نہی پکا اور حیاط الہ دو فتن یعنی سوئی اور مدنی الہ کو فتن۔ اور منحل
تلاذ یمن، دونوں شاذ ہیں۔

اسم ظرف۔ وہ اسم شقی ہے جو فعل صادر ہونے کی جگہ یا وقت بتائے
جیسے مَضْرِبُ مارنے کی جگہ یا وقت، ثَلَاثِی مَجْرُوسِ اس کا وزن یہ ہے مَفْعَلُ
مَفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ اور چند صیغے اسم ظرف کے باب نَصْرُ بَصْر سے خلاف
اس آتے ہیں جیسے مَسْجِدُ، مَنِیْتُ، مَغْرِبُ، مَشْرِقُ۔

غیر ثَلَاثِی مَجْرُوس کے اسم ظرف ان کے اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں، جیسے
تَحْشَرُ بَاغِی سكونت لشکر۔

نفسیت مشبہ۔ وہ اسم شقی ہے جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس
کا کوئی صفت ثابت قائم ہو۔

اوزان صفت مشبہ

باب	معنی	مثال	وزن صفت	باب	معنی	مثال	وزن صفت
کَرَم	بزرگ	کَابِرُ	فَاعِلُ	کَرَم	سخت	صَعْبُ	مَفْعَلُ
نَصْر	مردار	سَيِّدُ	فَاعِلُ	سَمِعَ	خالی	صَفَرُ	مَفْعَلُ
کَرَم	بزدل	جَبَانُ	فَعَالُ	کَرَم	سخت	مُهْلَبُ	مَفْعَلُ
کَرَم	شریف	هَجَانُ	فَعَالُ	کَرَم	نیک	حَسَنُ	مَفْعَلُ
کَرَم	بہادر	مُجَاعُ	فَعَالُ	کَرَم	سخت	خَشِنُ	مَفْعَلُ
کَرَم	بطاقت	وَمَنَاعُ	فَعَالُ	سَمِعَ	عقل مند	نَدَاسُ	مَفْعَلُ
کَرَم	بزرگ	کَبَادُ	فَعَالُ	ضَرَبَ	پرکندہ	زَلِیْمُ	مَفْعَلُ

سَيِّدُ کی اصل سَيُّودُ ہے جِدُّ کی اصل جَيُّودُ ہے۔

وزن مفت مشبہ	مثال	معنی	باب	وزن مفت مشبہ	مثال	معنی	باب
فَعِلْ	يَلِذْ	فرہ	ضَرَبَ	فَعِيلٌ	كَرِيمٌ	بزرگ	کَرِهَ
فُعِلْ	حُطِمَ	نامہربان	ضَرَبَ	فُعُولٌ	غَيُورٌ	غیر تہمند	فَعَّوْا
فُعِلْ	جُنِبَ	ناپاک	كَرِمَ	فَعَلَى	عَطَشَى	زین تشنہ	سَمِعَ
أَفْعَلْ	أَحْمَرُ	سرخ رنگ	كَرِمَ	فَعَلَى	حُبَلَى	زین حاملہ	سَمِعَ
فَعَلَى	حَيَلَى	لہ	ضَرَبَ	فَعَلَانٌ	حَيَوَانٌ	جانور	سَمِعَ
فَعَلَانٌ	عَطَشَانٌ	مرد تشنہ	سَمِعَ	فَعَلَاءٌ	حَمَلَاءٌ	زین سرخ	سَمِعَ
فَعَلَانٌ	عُرِيَانٌ	برہنہ	سَمِعَ	فَعَلَاءٌ	عَشْرَاءٌ	۳	کَرِهَ

دو ستر اباب

خاصیات ابواب میں

اصطلاح صرف میں خاصیت باب سے وہ زائد معنی مراد ہیں جو لغوی معنی کے علاوہ ہوں۔ ثلاثی مجرد کے چھ باب ہیں۔ ان میں سے تین اول اُمَّا الْاَبْوَابِ یعنی اصل ابواب کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان تینوں میں حرکت عین ماضی مخالفہ حرکت عین مضارع ہے۔ نیز ان کا استعمال بہت زیادہ ہے اب ہر ایک باب کے لہ أَحْمَرُ۔ اَيْضُنْ کو اسم تفضیل کہنا غلط ہے کیوں کہ عیب اور رنگ کے صیغے ہیں۔

لہ خربندہ از سایہ خود بسبب نشاط۔ (فیوض عثمانی ملا)

۳ دس ماہ کی حاملہ اونٹنی۔

خاصیت بیان ہوتی ہے۔

خاصیت نَصَرٍ نَصْرٌ۔ اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے۔ یعنی دو ہضمیوں میں ایک کا غلبہ ظاہر کرنے کے لئے باب نَصَر کو مفاعلت کے بعد لائیں جیسے خَصْمِي زَيْدٌ فَخَصَمْتُهُ زید نے مجھ سے جھگڑا کیا۔ میں جھگڑے میں اس پر غالب آیا۔ اور يُخَاصِمُنِي زَيْدٌ فَاخْصَمُهُ میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں۔ میں جھگڑے میں اس پر غالب آتا ہوں۔

خاصیت صَرَبٍ يَصْرِبُ اس باب کا خاصہ مغالبہ ہے۔ مگر جب کہ لال اجوف یائی اور ناقص یائی ہو اور بعد مقابلہ کے ذکر کریں جیسے يَاعْنِي زَيْدٌ شَتَّعْتُ زید نے مجھ سے خرید و فروخت کی، میں اس سے خرید و فروخت میں برآمد گیا۔ لَفَانٌ۔ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مغالبہ کی صورت میں جب کوئی فعل لایا جائے گا تو وہ فعل صحیح یا اجوف واوی یا ناقص واوی ہو تو اس کو باب نَصَر سے لائیں گے، چہ وہ دوسرے باب سے ہو جیسے يَصْنَدِبُنِي زَيْدٌ فَاصْرُبْنِي مجھ میں اور زید مار پٹائی ہوتی ہے مگر میں مار پٹائی میں غالب آتا ہوں۔

خاصیت سَمَحَ يَسْمَحُ۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے اور متعدی کم۔ اور لای، رنج و خوشی، رنگ، عیب، صورت جسمانی کے الفاظ زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں دوسروں سے کم جیسے سَقِدَ بيمار ہوا۔ حَزَنَ رنجیدہ ہوا فَرَحَ خوش ہوا۔ كَبِدٌ دگر لا ہوا۔ عَوَسَ کانا۔ كَلَجَ کشادہ ابرو ہوا۔

خاصیت فَتَحَ يَفْتَحُ اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ یعنی اس کے عین یا لکھ کی جگہ حرف طعنی ہوتا ہے، جیسے مَتَعَ اس نے روکا۔ سَدَحَ اس نے کھال پھینکی۔ جَحَدَ اس نے انکار کیا۔ تَحَضَّ وہ اٹھا۔ ذَهَبَ وہ گیا۔ مگر دگن دگن اور ابی یا ابی شاذ ہیں۔

خاصیت کَرَمَ یَكْرُم۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے، اور اس کے معنی میں غلٹی و فطری صفات حقیقۃً پائی جاتی ہیں۔ جیسے حَسَنٌ خوبصورت ہو، صَعْدٌ چھوٹا ہو۔ کَبْرٌ بڑا ہو۔ یا عَارِضٌ مثل ذاتی کے مستحکم ہو گئی ہوں۔ جیسے فَعْلٌ سمجھ دار ہو۔ یا غَلَقٌ کے مشابہ جَنْبٌ، ظَهْرٌ۔

خاصیت حَسِبَ یَحْسِب۔ اس باب کے چند گنتی کے الفاظ ہیں۔ جیسے نَجِدَ خوش میث و نازک ہوا۔ دَبِقٌ ہلاک ہوا۔ دَمِقٌ دوستی کی۔ دَفِقٌ مرافقت کی۔ دَثِقٌ بھروسہ کیا۔ دَرِثٌ وارث ہوا۔ دَرِغٌ پرہیزگار ہو۔ دَمِدَ سوجا و دی چقاق سے آگ نکالی و لی قریب ہوا۔ بَلِیٌ بوسیدہ ہوا۔ دَجِرٌ قریب ہوا۔ دَهَلٌ کسی چیز کا خیال آیا و عَجِدَ کسی کے لئے دعارفمت و طبعی پاؤں سے روندنا۔ یَثِثٌ ناامید ہوا۔ یَدِثٌ مشک ہوا۔ اس باب کی پندرہ خاصیتیں ہیں۔

خاصیت اِفْعَال۔ (۱) تَعْدِیۃ یعنی جو مجرد میں لازم ہے وہ افعال متعدی ہو جاتا ہے۔ اور اگر وہاں متعدی بیک مفعول ہے تو یہاں متعدی مفعول ہو جاتا ہے۔ جیسے خَدَحَ زَيْدٌ زید نکلا۔ اَخْرَجْتُهُ میں نے اس کو نکالا۔ حَفَرْتُ نُحْرًا میں نے نہر کھودی اور اَحْفَرْتُ زَيْدًا اُن کو میں نے زید کے نہر کھدوائی اور عَلِمْتُ زَيْدًا افاضلا میں نے زید کو فاضل جانا اور اَعْلَمْتُ زَيْدًا عَزْرًا افاضلا میں نے زید کو جتلا یا کمزور فاضل ہے۔

(۲) تصمید یعنی کسی چیز کو صاحب مآخذ بنا دینا، جیسے اَشْرَكَتُ النَّعْلَ میں نے جوتی شرک دار بنا دیکم۔ شَرَاکَ مآخذ ہے بمعنی تَمَسَّكُ الْحَمْدَ زَيْدٌ صاحبِ لحم ہوا۔ اَطْفَلْتُ هِنْدًا ہندہ طفل والی ہوئی۔

(۳) الزام یعنی متعدی سے لازم کرنا جیسے اَحْمَدَ زَيْدًا زید قابلِ تعریف

(۶) تَعْرِضُ - یعنی فاعل کا مفعول کو ماخذ کی جگہ لے جانا جیسے اَلْبَعْتُ الْفَرَسَ
مکان گھوڑے کو بیچ کی جگہ لے گیا۔ اَلْبَعْتُ کا ماخذ بیع ہے۔

(۵) وَجَدَانُ یعنی کسی شے کو ماخذ کے ساتھ موصوف پانا، جیسے اَبْخَلْتُ
زیداً میں نے زید کو بخیل پایا۔

لَفَائِدًا :- ماخذ اگر لازم ہے تو مدلول کو صیغہ فاعل سے ادا کریں گے، جیسے
اَبْخَلْتُ زَيْدًا اگر اس کا ماخذ بخل لازم ہے اس لئے مدلول بخیل ہوگا۔ اور اگر ماخذ
تعدی ہے تو مدلول کو صیغہ مفعول سے بیان کریں گے جیسے اَحْمَدَانِہ میں نے
احمد کو محمود پایا۔ اس میں ماخذ حمد متعدی ہے اس لئے مدلول محمود ہوا۔ خوب سمجھ لو۔
(۶) سَلَبُ یعنی کسی شے سے ماخذ کو دور کرنا۔ اور سَلَب کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اگر فعل لازم ہے تو سلب فاعل سے ہوگا، جیسے اَقْطَعْتُ زَيْدًا زید نے اپنے نفس
کے قسوط اور ظلم کو دور کیا۔ اور اگر فعل متعدی ہے تو سلب مفعول سے ہوگا جیسے شَکَا
شَکِیْتَهُ یعنی اس نے شکایت کی اد میں نے اس کی شکایت کو دور کر دیا۔

(۷) اَعْطَا مَا خَذَ یعنی ماخذ کا دینا جیسے اَشْوَيْتُهُ میں نے اُس کو گوشت بھوننے
کے لئے دیا۔ اور یہ کہنا کہ میں نے اس کو بھنا ہوا گوشت دیا، محض غلط ہے۔ اور
اَخْلَعْتُ قَضْبَانًا جمع قضیب بمعنی شاخ۔ میں نے اُس کو شاخیں تراشنے
کا اجازت دی۔

(۸) بَلُوغُ یعنی ماخذ میں پہنچنا یا داخل ہونا، جیسے اَصْبَحْتُ زَيْدًا زید صبح کے
ت پہنچا۔ یہ بلوغ زمانی ہے۔ اور اَحْرَقَ عَمْرًا عمرو ملک عراق میں داخل
ہوا۔ یہ بلوغ مکانی ہے۔ اور اَعَشَرْتُ الدَّارَ دھندہ دس تک پہنچے
بلوغ عددی ہے۔

صَيُورَةٌ - اس کے تین معنی ہیں۔ کسی شے کا صاحب ماخذ ہونا۔ جیسے

أَلْبَسَتِ الثَّاقِتَةُ اَوْثُنِي دودھ والی ہو گئی۔ یہاں لَبَن ماخذ اور ثاقِتہ صاحبہ ہوئی۔ ایسی چیز کا مالک ہونا جس میں ماخذ کی صفت پائی جاتی ہو، جیسے أَخَذَ الدَّجْلُ ایک شخص غاشی اُونٹوں کا مالک ہوا۔ اس میں جَرَب ماخذ اور اُونٹ میں جَرَب کی صفت پائی جاتی ہے اور رَجُل جَرَب والے اُونٹ کا مالک ہے، ماخذ میں جَرَب چیز کا صاحب ہونا، جیسے أَخَذَتِ الشَّاعَةُ بکری موسم خریف میں صاحبہ یعنی بچے والی ہوئی۔

(۱۰) لَبِأْتُ۔ یعنی کسی شے کا مدلول ماخذ کے لائق و مستحق ہونا، جیسے أَلَاكَ الْقُدْحُ سرور قابل و مستحق ملامت ہو گیا۔

(۱۱) حَيَوْنْتُ۔ یعنی کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا، جیسے أَحْصَدَ الذَّرْعُ کھیتی کٹنے کے وقت کو پہنچ گئی، اس میں ماخذ حَصَاد ہے۔

(۱۲) مَبَالَغَةٌ۔ یعنی ماخذ کو کثرت مقدار یا کیفیت میں بیان کرنا۔ جیسے أَثَمَ الدَّخْلُ درخت خرمایں بہت پھل آیا۔ اور أَشْفَرُ الصَّبِيحِ خوب روشن ہو گئی۔

(۱۳) اِبْتَدَأَ۔ یعنی کسی فعل کا ابتداء باب افعال سے اس معنی میں آنا کہ مجرد میں زپائے جاتے ہوں۔ جیسے أَشْفَقَ دُرْگیا۔ مجرد میں شفقت بمعنی مہربان مستعمل ہے۔ اور أَشْمَتَ کھائی۔ مجرد میں قہم بمعنی تقسیم مستعمل ہے۔

(۱۴) مَوَافَقَتِ مجرد و فَعَّلَ وَتَفَعَّلَ وَاسْتَفَعَلَ۔ مثال اول، دَجَا اللَّيْلُ وَادْجَى دُونوں باب مجرد و مزید معنی میں متفق یعنی رات تاریک ہو گئی۔

مثال دوم۔ أَكْفَذَكَ وَكَفَذَكَ اس کو کفر کی طرف منسوب کیا۔ اس میں خاصیت

نہایت کی ہے۔

باب سوم۔ اَخْبَيْتُهُ وَتَخَبَّيْتُتُهُ۔ میں نے جامہ کو خیمہ بنالیا۔ اس میں خاصیت
نے نفاذ کی ہے۔

باب چہارم۔ اَعْظَمْتُهُ وَاسْتَغْظَمْتُهُ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔ اس میں
بیشیت حسابان کی ہے۔

(۱۵) مطاوعۃ قتل مجروح و مَعْلَ مزید فیہ یعنی فَعَلَ وَفَعَلَ کے بعد
لِخَلِّ کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

باب اول۔ کَبَبْتُهُ فَآكَبْتُ میں نے اس کو اونڈھا کر لیا، پس وہ اونڈھا
یہاں۔

باب دوم۔ بَشَّرْتُهُ فَأَبَشَّرَ۔ میں نے اس کو خوشخبری دی، پس وہ
شش ہو گیا۔

ن اندہ خامہ مطاوعت میں اَفْعَلَ لازم ہوگا، اگرچہ فی نفسہ متعدی ہے۔

اس باب کی تیرہ خاصیتیں ہیں۔

خاصیت تفعیل (۱) د (۲) تعدیہ و تصدی۔ دونوں کے معنی باب افعال

معلوم ہو چکے ہیں، جیسے نَزَلَ وَنَزَّلْتُہ۔ وہ اترا اور میں نے اس کو اتارا۔
تو ترجمہ تو تعدیہ کے اعتبار سے ہوا اور میں نے اس کو صاحب نزول کیا۔
تو ترجمہ خاصیت تفسیر کے اعتبار سے ہوا (تعدیہ و تفسیر کی جدا جدا مثال یہ ہے)۔

حَمَزٌ زَيْدٌ فَدَحَّخْتُہ۔ زید خوش ہوا اور میں نے اس کو خوش کیا۔ یہ تعدیہ کی مثال
اور دَحَّخْتُ الْقَوْمَ۔ میں نے کمان کو زہ دار بنایا۔ دَحَّخْتُہ یہ تفسیر
مثال ہے۔

(۳) سَلَبَ جیسے قَذَيْتُ عَيْنُہ۔ اس کی آنکھ میں کوڑا پڑ گیا۔ اور

قَدْ يَتَّعِبَنَّ - میں نے اس کی آنکھ سے کوڑا نکال دیا (قذی ماخذ ہے) قَدْ يَتَّعِبَنَّ
 الْإِيلَ میں نے اونٹ سے چھڑی کو دور کیا (قرق ماخذ ہے)
 (۴) صَيَّرُوهُ جَيْسَ قَدْ الشَّجَرِ - درخت شگوفہ دار ہو گیا۔
 (۵) بُلُوخ - جیسے خَيْمَ زَيْدٍ - زید خیمہ میں داخل ہوا دَعَمَقَ عَمْرُو - عمر
 عمق تک پہنچا۔ یعنی بات کی گہرائی معلوم کی۔
 (۶) مُبَالِغَةٌ - اور یہ حاصد باب تفعیل کا زیادہ آتا ہے۔ مبالغہ تین قسم پر ہے۔
 ۱۔ مبالغہ فعل میں جیسے صَدَحَ خوب ظاہر ہوا۔ جَوَل - بہت گردا گرد گھوما۔
 ۲۔ مبالغہ فاعل میں۔ جیسے مَوَتْ الْإِيلَ - اونٹوں میں بہت مری پھیلی۔
 ۳۔ مبالغہ مفعول میں۔ جیسے قَطَعْتُ الشِّيَابَ - میں نے بہت کپڑے کاٹے۔
 (۷) نسبت بہ ماخذ - جیسے فَسَقْتُ زَيْدًا - میں نے زید کو فسق سے منسوب
 کیا۔ (فسق ماخذ ہے)

(۸) الْبَاسِ مَاخِذٌ - یعنی ماخذ کا پہنانا۔ جیسے جَلَلْتُ الْقَدَسَ
 میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی (جَلَّ ماخذ ہے)۔
 (۹) تَخْلِيطٌ مَاخِذٌ - یعنی ماخذ سے کسی شے کو ملع کرنا۔ ذَهَبْتُ
 السَّيْفِ میں نے تلوار کو سونے کا ملع کیا۔ (ذَهَبٌ ماخذ ہے)۔
 (۱۰) تَحْوِيلٌ - یعنی کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ بنانا۔
 مثال اول - تَصَوَّرَ زَيْدٌ عَمْرُوًا - زید نے عمرو کو نفرائی بنایا۔
 مثال دوم - خَيَّمْتُ - میں نے اس کو (چادر کو مثلاً) خیمہ کی مثل بنایا۔
 (۱۱) تَقْصُرٌ - یعنی اختصار کی غرض سے مرکب کا ایک کلمہ باب تفعیل کا بنا لیا
 جائے، جیسے هَلَكَ - كَالِإِلَ إِلَّا اللَّهُ مَپْرُطًا۔

(۱۲) موافقت فعل مجروداً فَعَلَ وَتَفَعَّلَ۔

مثال اول۔ تَمَرَّتْهُ وَتَمَرَّتْهُ۔ میں نے اس کو کھجور دی۔ دونوں

کے ایک معنی ہیں۔

مثال دوم۔ تَمَرَّدَ اَلْشَّيْءُ۔ ترکھجور خشک ہو گئی۔

مثال سوم۔ تَمَرَّسَ وَتَمَرَّسَ۔ ڈھال کام میں لایا۔

(۱۳) ابتداء جیسے كَلَمْتُہ۔ میں نے اس سے کلام کیا۔ باب تفعیل

میں یہ معنی ابتدائی ہیں۔ مادہ مجرد کلم بمعنی مجروح کرنا ہے اور جیسے جَرَّبَ امتحان کیا مجروح میں جَرَّبَ خارش کو کہتے ہیں۔

اس باب کی گیارہ غایتیں ہیں۔

خاصیت تَفَعَّلَ

(۱) مطاوعت تَفَعُّيلِ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک یہ

تاکر فاعل کا اثر مفعول قبول کرے جیسے قَطَعْتُه فَنَقَطَہ۔ میں نے اس کو پارہ پارہ کیا، پس وہ پارہ پارہ ہو گیا۔ دوسرے یہ کہ اثر کا قبول نہ کرنا ممکن ہو جیسے قَطَعْتُہ فَنَعَلَمَ یہاں علم کا قبول نہ کرنا ممکن ہے۔

(۲) تَكَلَّفَ۔ یعنی ماخذ کے حاصل کرنے میں تکلف و بناوٹ کرنا۔ جیسے

تَكَلَّفَ زَيْدٌ زَيْدٌ تَكَلَّفَ كُوفِيٌّ بَنًا۔ تَخَوَّعَ عَمْرُوٌ عَمْرُوٌ تَكَلَّفَ بَعُوٌّ كَابَنًا۔

(۳) تَجَبَّبَ۔ یعنی ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَخَوَّبَ زَيْدٌ۔ زید گناہ

سے بچا (حوب ماخذ ہے)۔

(۴) لَبَسَ مَا خَذَ۔ یعنی ماخذ کا پہننا۔ جیسے عَخَّخَہ زَيْدٌ۔ زید نے انگوٹھی

پہنی۔ (خاتم ماخذ ہے)

یہ معنی حاصل ہے کہ پہلی صورت میں مفعول کا تاثر لازمی امر ہے۔ اور دوسری صورت میں لازمی

نہیں ۱۲ ات

(۵) تَعَمَّلُ - یعنی مافذ کو کام میں لانا، جیسے تَدَاخَنَ زَيْدٌ نِيلَ دَالِی -
(دُھَنٌ مافذ ہے) تَتَرَّسُ عَمْرُو - عمرو دھال کو کام میں لایا (تَرَسٌ مافذ ہے)
وَتَحَيَّكَ بَكْرٌ بَكْرٌ زَيْدٌ خَمِہ کھرا کیا۔

(۶) اتخاذا - اس کی کئی صورتیں ہیں۔

اول، مافذ بنانا۔ جیسے تَبَوَّبَ - دروازہ بنایا۔ (اس میں مافذ باب ہے)۔
دوم، مافذ کو لینا جیسے تَجَبَّبَ ایک طرف ہوا (جَبَبٌ جَانِبُ اس کا مافذ ہے)۔
سوم، کسی چیز کو مافذ بنانا، جیسے تَوَسَّدَ الْحَجَّادُ، پتھر کو تکیہ بنایا۔
(وَسَادَةٌ مافذ ہے)۔

چہارم، مافذ میں پکڑنا جیسے تَأَبَّطَ الْقَبِيضِيُّ بَحْمَہ کو بغل میں پکڑا (ماخذ ابٹ ہے)۔
(۷) تَدَارَيْجُ - یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا، جیسے تَجَدَّعَ نَارِیڈُہ
زید نے گھونٹ گھونٹ پیا۔ وَتَحَفَّظَ عَمْرُو - عمرو نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا۔

(۸) تَحَوَّلَ - یعنی کسی چیز کا عین مافذ یا مثل مافذ کے ہوجانا، جیسے تَنَصَّرَ زَيْدٌ
زید نصرانی ہو گیا۔ تَبَجَّرَ - مثل دریا کے ہو گیا ہے۔

(۹) صید و رَجَ - یعنی صاحب مافذ ہونا۔ جیسے تَمَوَّلَ زَيْدٌ، زید صاحب مال ہو گیا ہے۔

(۱۰) مَوَافَقَتِ مجرور - یعنی دوسرے باب کا ہم معنی ہونا جیسے تَقَبَّلَ
یعنی قَبِلَ - مَوَافَقَتِ اَفْعَلُ جیسے تَبَصَّرَ وَابْصَرَ - مَوَافَقَتِ فَعَلَ جیسے
تَكْدَّبَ وَكَذَّبَ - اس کو کذب سے منسوب کیا۔ وَمَوَافَقَتِ اسْتَفْعَلَ
تَحَوَّجَ وَاسْتَحْوَجَ طلب حاجت کی۔

۱۔ یہ خلاف تحقیق ہے، اس کا صحیح ترجمہ دربان بنایا مافذ ابٹ ہے، فیوض ثنائی ملخصاً
۲۔ مافذ نصرانی ہے۔ ۳۔ مافذ بحر ہے۔

(۱۱) ابتداء، او اس کی دو صورتیں ہیں۔ اول یہ کہ اس کا استعمال مجرور سے نہ کیا ہو جیسے تَشْتَمِسُ و صوب میں بیٹھا۔ دوم یہ مجرور میں کسی اور معنی کے لئے مستعمل ہو جیسے تَكَلَّمَ زَيْدٌ زید نے بات کی، اور یہ مجرور سے کلمہ بمعنی جَدَّح (زخمی کیا) مستعمل ہے۔

اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

خاصیتِ مفاعلة

(۱) مشارکت۔ دو شخصوں کا اس طرح مل کر کام کرنا کہ ایک کا فعل دوسرے پر واقع ہو۔ یعنی ان دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ لیکن عبارت میں ایک کو فاعل ظاہر کیا جائے دوسرے کو مفعول جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا و زید و عمرو نے باہم قتال کیا۔ یعنی زید نے عمرو سے اور عمرو نے زید سے لڑائی کی۔

(۲) موافقتِ مجرور۔ یعنی مجرور کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَيْدٌ زید نے سفر کیا۔ سَافَرَ بمعنی سَفَرَ۔

(۳) موافقتِ افعَل، جیسے بَاعَدْتُكَ بمعنی أَبْعَدْتُكَ میں نے اس کو دور کیا۔

(۴) موافقتِ تفاعل۔ جیسے شَاتَرَ زَيْدٌ عَمْرًا۔ زید و عمرو نے آپس میں گالی گلوچ کی، بمعنی تَشَاتَمَا۔

(۵) تَصْيِيدٌ۔ یعنی کسی شے کو صاحبِ ہاخذ بنانا، جیسے عَاقَاكَ اللّٰهُ اے جَعَلَكَ ذَا عَاقِبَةٍ۔

(۶) اِبْتِدَاء، جیسے قَامَا زَيْدٌ هَذِهِ الشَّجَرَةَ۔ زید نے اس کلیف کا رنج اٹھایا، مجرور قَسْوَجَ بمعنی سختی ہے (۷) موافقتِ فَعَلَ جیسے مَنَعْتُ الشَّيْءَ میں نے شے کو روک دیا۔ بمعنی ضَعَفْتُہ (فیوض عثمانی ص ۸۷)

لیکن منتہی الادب میں اس کا مجرور مجرور ہے تَشَمِسُ یَوْمًا آفتاب ناک شد روزاً۔ فیوض مند

خاصیت تفاعل اس باب کی سات خاصیتیں ہیں۔

(۱) تَشَارُكٌ یہ خاصیت مثل مفاعلة کے ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ مفاعلة میں ایک فاعل دوسرا مفعول لایا جاتا ہے اور تفاعل میں دونوں کو بصورت فاعل ذکر کیا جاتا ہے اگرچہ فعل کے صدور اور وقوع میں دونوں کا یکساں تعلق ہوتا ہے۔ یعنی دونوں میں ہر ایک فاعل بھی ہوتا ہے اور مفعول بھی۔ جیسے تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَعُمَرُو۔ (زید و عمر نے باہم گالی گلوج کی)۔

(۲) شَرَكْتُ فقط صدرِ فعل میں زو وقوع میں، جیسے تَرَافَعَا شَيْتَانُ دُونِیْنِ نے ایک شے کو اٹھایا۔

(۳) تَخَيَّلْتُ۔ یعنی کسی کو ماخذ کا حصول اپنے اندر دکھانا جو درحقیقت حاصل نہیں ہے، جیسے تَمَارَضَ زَيْدٌ۔ زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بنالیا۔ حالانکہ وہ بیمار نہیں ہے۔

فَائِدَةٌ۔ تکلف اور تخیل میں فرق یہ ہے کہ تکلف میں ماخذ فعل مرغوب ہوتا ہے ہے اور تخیل میں محض دوسرے کے دکھانے کے لئے ماخذ فعل سے کام لیا جاتا ہے حقیقہ مطلوب نہیں ہوتا۔

(۴) مطاوعت فاعل جو بمعنی افعول ہے، جیسے بَاعَدْتُكَ فَتَبَاعَدَ یہاں بَاعَدْتُكَ بمعنی ابْعَدْتُكَ ہے اس لئے تَبَاعَدَ اس کا مطاوع ہوا، میں نے اس کو دور کیا، پس وہ دُور ہو گیا۔

(۵) موافقت مجرور جیسے تَعَالَىٰ بِعَنَّا (بلند ہوا)

(۶) موافقت افعول جیسے تَيَآمَنَ بِعَنَّا أَيْمَنَ۔ یمن میں داخل ہوا۔

(۷) اِبْتَدَأَ جیسے تَبَادَرَ اللّٰهُمَّ۔ خدا تعالیٰ بہت بابرکت ہے، اس کا مجرور بَدَلَکَ ہے۔ بمعنی اونٹ بیٹھا۔

نہ لغات کے۔ جو لفظ باب مفاعلہ میں دو مفعول چاہتا ہے وہ باب تفاعل میں ایک مفعول چاہے گا اور جو باب مفاعلہ میں متعدی بیک مفعول ہوگا وہ باب تفاعل میں لازم ہوگا۔ جیسے جَاذَبْتُ زَيْدًا اَنْوَبًا میں نے زید کا کپڑا کھینچا۔ اور لَجَجْنَا ذِيْنَا اَنْوَبًا ہم نے ایک دوسرے کا کپڑا کھینچا۔ اور قَاتَلْتُ زَيْدًا اَدَّ قَاتَلْتُ اَنَا وَ زَيْدًا۔

اس باب کی چھ خاصیتیں ہیں۔

لِخَاصِيَّتِ اِفْتِعَالٍ

(۱) اِخْتِذَاذ۔ اس کی چار صورتیں ہیں جو باب تفاعل میں لاکھ رہی ہیں جیسے اِجْتَمَعَ سَوَاحُ بَنِيَا۔ مَاخَذَ جُحُوْءٌ بَعْضُ جِمْ اَوْ اِجْتَجَزَ حَجْرٌ بَنِيَا۔ مَاخَذَ حُجْرٌ بَعْضُ مَا نَ سَطَى۔ یہ ماخذ بنانے کی مثال ہے۔ اِجْتَنَبَ۔ جانب بیکڑی (یہ ماخذ پکڑنے کی مثال ہے) اِغْتَذَى الشَّاةُ۔ بکری کو غذا بنا دیا دیہ کسی چیز کو ماخذ بنانے کی مثال ہے) اِعْتَصَدَكَ اس کو بغل میں پکڑا (یہ کسی کو ماخذ میں لینے کی مثال ہے) (ماخذ عَصَد ہے)

(۲) تَصَرَّفَ یعنی فعل حاصل کرنے میں کوشش کرنا، جیسے اِكْتَسَبَ۔ کسب میں کوشش کی۔

(۳) تَخَيَّرَ یعنی فاعل کا اپنے لئے کوشش کرنا، جیسے اِكْتَالَ السَّعِيْرَ۔ اپنے لئے جو ناپے (ماخذ كَيْل ہے)

(۴) مَطَاوَعَتٌ فَعْلٌ جیسے عَمَمْتُ، فَاَعْتَمَدْتُ میں نے اس کو غمگین کیا، پس وہ غمگین ہو گیا۔

(۵) مَوَافَقَتٌ مُّجَوَّدٌ جیسے اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ روشن ہوا۔ موافقت اِفْعَلَ جیسے اِخْتَجَزَ بمعنی اَحْجَزَ ملک حجاز میں داخل ہوا۔ موافقت تَفَعَّلَ جیسے اِرْدَكَ اِی بمعنی قَرَدَی پاؤں اوڑھ لی۔ اور موافقت تَفَاعَلَ جیسے

اِخْتَصَمَ زَيْدًا وَعَمًّا وَمَعْنَى تَخَاصَمًا۔ اور موافقتِ اِسْتَفْعَلَ جیسے اِئْتَجَدَ
بمعنی اِسْتَأْجَدَ اُجرت طلب کی۔

(۶) اِئْتَدَأْ جیسے اِسْتَلَحَ پتھر کو بوسہ دیا (مِلَمَةً بکسر لام بمعنی سنگ)

خاصیتِ اِسْتَفْعَلَ اس باب کی دس خاصیتیں ہیں (۱) کَلَبَ یعنی ماخذ کا

(۲) لیاقت، یعنی کسی شے کا ماخذ کے لائق ہونا جیسے اِسْتَوْقَعَ الثَّوْبُ کپڑا ہیند کے لائق

گیا (ماخذ دَفَعًا ۳) وَجَدَان جیسے اِسْتَكْرَمْتُهُ میں نے اس کو کریم پایا (۴) حَسَبَات

یعنی کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف خیال کرنا جیسے اِسْتَحْسَنْتُ میں نے اس کو نیک

گمان کیا۔ (ماخذ حَسَن ہے) (۵) تَحَوَّلَ بمعنی کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ کے ہونا، اور

یہ قسم پر ہے، صَوْرِي جیسے اِسْتَحْجَبَ الظِّلُّ گارا پتھر ہو گیا، یا مثل پتھر کے ہو گیا (ماخذ

حَجَو ہے) مَعْنُوِي جیسے اِسْتَوْتَقَى الْجَمَلُ اونٹ اونٹنی ہو گیا، یعنی صفتِ صفت میں (ماخذ

ناقة) (۶) اِتَّخَذَ جیسے اِسْتَوْطَنَ اِلْهِنْدُ ہند کو وطن بنالیا۔ (ماخذ وَطَن) (۷) قَصَرَ بمعنی

اختصار کی واسطے مرکب سے ایک کلمہ اشتقاق کرنا جیسے اِسْتَدَجَعَ۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا

(۸) مطاوعتِ اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتَهُ فَاَسْتَقَامَ میں نے اس کو قائم کیا پس وہ قائم ہو گیا (۹)

موافقتِ مجرد و اَفْعَلَ و اَفْعَلَ جیسے اِسْتَقَرَّ وَقَدْ تَغَيَّرَ اِسْتَجَابَ اُجَابَ جَوَابِ

و یا (قبول کیا) اور اِسْتَكْبَدَ وَتَكَبَّدَ غُرُورًا اور اِسْتَعْصَمَ و اِعْتَصَمَ اس نے چُکَل مارا (۱۰)

اِئْتَدَأْ جیسے اِسْتَعَانَ۔ مَنَعَ عَانَد (موتے زیرِ ناف) صاف کئے (ماخذ عَانَتَم)۔

خاصیتِ اِنْفَعَلَ اس باب کے سات خواص ہیں ۱۔ (۱) لَوْزَمَ جیسے اِنْصَرَفَ

پھرا (لازم) اِنْصَرَفَ پھرا (متعدی) (۲) عَلَّاجَ بمعنی

تو اس ظاہر سے اور اک کرنا۔ یہ دونوں خواص یعنی لزوم و علاج باب اِنْفَعَلَ کے

لازمی ہیں۔ اس کے سوا دوسرے ابواب میں ان خواص کا استعمال مجازی ہوگا (۳) مطاوعتِ اَفْعَلَ

نہ ہے جیسے گسرتے کہ فَاغْتَسَر اور یہ اس باب کا خاصہ غالبہ ہے (۴) مَطَاوُ اَفْعَل جیسے اَغْلَقْتُ
باب فَاغْلَقْتُ میں دروازہ بند کیا پس وہ بند ہو گیا (۵) موافقت فعل جیسے اَتَبَّحَ یعنی بلیج
نشاہ ابوہوا اور موافقت اَفْعَل جیسے اِجْزَ یعنی اُجْزَ حجاز میں پہنچا اور حینونٹ میں جیسے
مُحَصِّنُ الذَّرْعِ یعنی اَحْصَدَ الذَّرْعِ کھیتی حصاو کے وقت کو پہنچ گئی۔

لَا اَنْدَکَ باب انفعال کا یہ خاصہ نادر الوجود ہے (۶) باب انفعال کا فاعل لام، میم، نون، راء اور حرف
نون نہ ہوں گے جو ثقیل ہونے کے اور ان حروف میں سجائے انفعال کے افعال آئینگا، جیسے دَفَعَهُ
فَاَنْقَضَ وَفَقَلَهُ فَاَنْقَلَّ لیکن اِنْعَمٰ اغاز شاذ میں (۷) اِمْتَدَّاء جیسے اِنْطَلَقَ چلا گیا اور
لَاں کا مجرد طلاق یعنی کشادہ روتی ہے۔

لَا صَبِيتَ اَفْعِیَالٌ اس باب کی چار خاصیتیں ہیں (۱) لزوم۔ اور یہ غالب ہے اور
تقدیر قلیل ہے جیسے اِخْلَوْکَیْتُمْ میں نے اس کو شیریں خیال
لیا۔ اور اِعْرَضَ وِدِیْتُمْ میں اُس پر بے زین سوار ہوا۔ (۲) مبالغہ اور یہ لازم ہے۔ جیسے
شَقِشْتُ شَبَّ الْاَرْضِ زَمِنْ بہت گھاس والی ہو گئی (۳) مَطَاوَعَتْ فَعَل جیسے مَتَّيْتُ
اَلْاَشْوَقِیْنِ میں نے اس کو لپیٹا پس وہ لپٹ گیا (۴) موافقت اِسْتَفْعَلَ جیسے اِخْلَوْکَیْتُمْ
یعنی اِسْتَحْلَیْتُمْ اور یہ دونوں خواص نوادر ہیں۔

لَا صَبِيتَ اَفْعَالٌ اَفْعِیَالٌ ان دونوں کے چار چار خواص ہیں (۱) لزوم
(۲) مبالغہ (۳) لَوْن (۴) عَيْب جیسے
مَحْمَدٌ بہت سُرخ ہوا۔ اِسْتَهَابَتْ بہت سفید ہوا۔ اِحْوَالَ، اِحْوَالٌ بہت بھینکا ہوا۔
اس باب کی بنا مُقْتَضِبٌ (صیغہ اسم مفعول ہے۔ یعنی
بریدہ، اور اصطلاح میں وہ ہے کہ اس کی اہل یا مثل اہل کے

صاحب مائل ہے کہ مطاوعت مجرد، مطاوعت افعال کی نسبت سے کثیر الاستعمال ہے۔ ۱۲ ف
صہ مبالغہ کے لزوم کا دعویٰ تسلیم فرما رہے ۱۲ فیومن خفانی صہ اس میں بورخ کا فاعل ہے۔ ف
صہ مقصوب ہے کہ اس کی بنا ملائی جو مجھے مفعول ہو بلکہ از مرئوس وزن پر وضع کی گئی ہو۔ (باقی بروم ۸۸)

موجود نہ ہو اور صرف الحاق اور صرف زائد للمعنی سے خالی ہو۔

خاصیتِ فَعَّلَ

اس باب کے بہت سے خواص ہیں ان میں چند یہ ہیں:-

(۱) قَصَّرَ جیسے قَبَّلَ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھی۔

(۲) اَلْبَاسَ جیسے بَوَقَعْتُکَ میں نے اس کو بربق پہنایا (۳) مطاوعتِ خود جیسے عَطَّوْشَ

اَلْبَلَّ بَصْرَةً فَقَطَّوْشَ رات نے اس کی بصر کو پوشیدہ کیا پس وہ پوشیدہ ہو گئی۔

(ف) یہ باب ہمیشہ صحیح مضاعف آتا ہے اور مہزوم جیسے ذَلَّزَلْ، وَسَوَّسَ۔

خاصیتِ تَفَعَّلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) مطاوعتِ فَعَّلَ جیسے

دَحْرَجْتُ، فَتَدَحَّرَجَ۔ میں نے اس کو لڑھکایا پس وہ

لڑھک گیا۔ (۲) اِقْتَضَابَ جیسے تَحَدَّسَ ناز سے چلا۔

خاصیتِ اِفْعَلَ

اس باب کی دو خاصیتیں ہیں (۱) لُفْعَ (۲) مطاوعتِ

فَعَّلَ مع مبالغہ جیسے تَعَجَّرْتُ، فَانْعَجَرَ۔ میں نے

اس کا خون گرایا۔ پس وہ خون ریختہ ہوا۔

خاصیتِ اِفْعَلَّ

یہ باب بھی لازم و مطاوع فَعَّلَ آتا ہے جیسے طَلَبْتُ، فَطَلَبْتُ

فَاظْلَمْتُ۔ میں نے اُس کو اطمینان دلایا پس وہ مطمئن

ہو گیا۔ کبھی مقضب بھی آتا ہے جیسے اَكْفَهَرَ النَّجْمُ سارے روشن ہو گیا۔ اس کا مجرب

نہیں آتا۔

فائدہ:- ابواب ملقات معانی اور خواص میں مثل ملق بہا کے سوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تقسیم

(بقیہ مش) اقتضاب اور ابتداء میں دو وجہ سے فرق ہے (۱) ابتداء میں موم ہے کہ اس کا محدود آتا ہو یا نہ آتا ہو۔

اقتضاب میں ثلاثی مجرور کا نہ آنا ضروری ہے (۲) اقتضاب میں صرف الحاق اور صرف زائد للمعنی سے خالی ہونا

شرط ہے۔ ابتداء میں یہ شرط نہیں ہے۔ کذا فی فیوض عثمان ص ۱۷۱ یعنی اکثر ۱۲ اف

میرے پیارے جواں سال عزیز داماد
حاجی ناصر گلزار مرحوم و مغفور ۱۰ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ
برمطابق ۲۳ فروری ۲۰۰۲ء کو وفات پا گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس
میں جگہ عطا فرمائیں۔ امین
آپ اپنی دعاؤں میں ایصالِ ثواب اور مغفرت
کے لئے حاجی ناصر گلزار مرحوم کو ضرور یاد فرماتے رہیں۔
میں آپ کا بہت مشکور و ممنون ہوں گا۔

طالب دُعا

حاجی الطاف حسین برخورداریہ

mantat.com